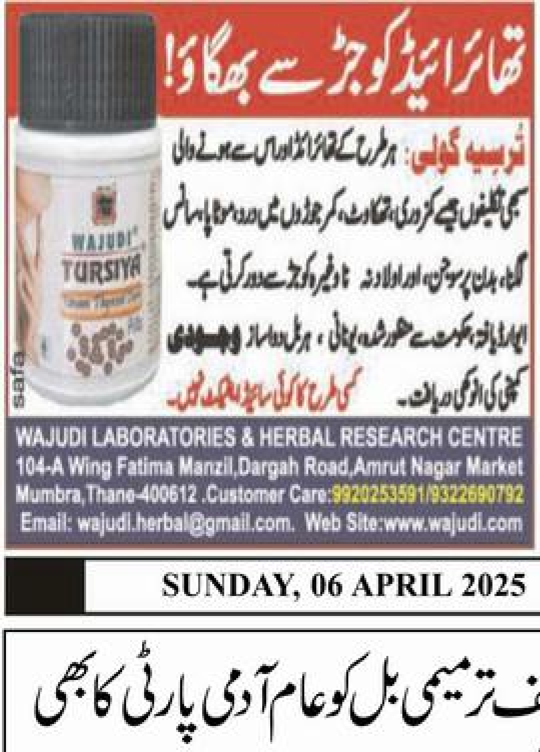

روزنامہ
رحمان ایکسپریس دہلی
दैनिक रहमान एक्सप्रेस
E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com
Daily REHMAN EXPRESS

SUNDAY, 06 APRIL 2025 | Vol.:08 Issue:246 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | قیمت: 2 ₹ | صفحات: 8 | اتوار، ۶ اپریل 2025 بمطابق، ۷ شوال ۱۴۴۶ھ

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں 16 بل ہوئے منظور

لوک سبھا میں 160 گھنٹے اور راجیہ سبھا میں 159 گھنٹے ہوا کام

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے جانکاری دی ہے کہ اس مرتبہ لوک سبھا کی پروڈکٹویٹی 118 فیصد رہی ہے جبکہ راجیہ سبھا کی پروڈکٹویٹی 119 فیصد رہی۔ دونوں ایوانوں میں خاص طور سے وقف (ترمیمی) بل اور منی پور میں صدر راج کی تجویز پر لمبی بحث ہوئی۔ لوک سبھا میں مرکزی وقف قانون میں ترمیم پر 53.13 گھنٹے بحث ہوئی اور بل کو صبح 2 بجے کے بعد منظوری ملی۔ راجیہ سبھا میں بھی اس بل پر 49.12 گھنٹے بحث ہوئی اور تقریباً ڈھائی بجے منظوری دی گئی۔ یہ اجلاس 31 جنوری کو صدر مرمو کے خطبہ سے شروع ہوا تھا، جو کہ 16 بلوں کو منظوری دینے کے بعد ختم ہوا۔ اس کے برعکس 2024 کے سرمائی اجلاس میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی پروڈکٹویٹی بالترتیب 52 فیصد اور 39 فیصد رہی تھی اور صرف ایک بل پاس ہو سکا تھا۔ اوم برلا نے اپنے اختتامی خطبہ میں بتایا کہ لوک سبھا نے اس اجلاس کے دوران 26 میٹنگیں کیں اور کل 160 گھنٹے اور 48 منٹ کام کیا۔ راجیہ سبھا نے 159 گھنٹے کام کیا۔ اس اجلاس میں صدر جمہوریہ کے خطاب، بجٹ اور وقف بل پر لمبی بحثیں ہوئیں۔ حکومت نے حزب مخالف کے اہم مدعوں پر کسی بھی بحث کو نامنظور کر دیا۔ حزب مخالف نے انتخابی شناختی کارڈ (EPIC) نمبر کے دوہراؤ پر بحث کا مطالبہ کیا تھا لیکن اسے خارج کر دیا گیا۔ حزب اختلاف کے رہنماؤں کے ذریعہ کئی مرتبہ تحریک التوا پیش کی گئی، لیکن اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ ایوان میں بحث کا دائرہ صرف سرکاری معاملوں تک ہی محدود رہ گیا۔ اجلاس کی شروعات میں اپوزیشن پارٹیوں کے EPIC نمبر کے دوہراؤ پر بحث کی مانگ کو لے کر کارروائی میں رخنہ پڑا، جس سے لوک سبھا میں 15.21 گھنٹے کام نہیں ہو سکا، حالانکہ پارلیمنٹ نے اوور ٹائم بیٹھ کر اس نقصان کی بھرپائی کر لی۔ اجلاس میں کئی اہم بلوں کو پاس کیا گیا جن میں فائنانس بل 2025، اپروپریشن بل 2025، تروبھون سہکاری یونیورسٹی بل 2025، وقف (ترمیمی) بل 2025 اور امیگریشن اینڈ فارینرز بل 2025 شامل ہیں۔ اوم برلا نے بتایا کہ اجلاس کے دوران 134 اسٹارڈ سوالات کے جواب زبانی طور سے دیے گئے اور وقفہ صفر میں 691 عوامی اہمیت کے معاملے اٹھائے گئے۔ 3 اپریل 2025 کو ریکارڈ 202 معاملوں کو اٹھایا گیا۔ اجلاس میں کل 566 معاملے ضابطہ 377 کے تحت اٹھائے گئے۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وقف بل پر بحث راجیہ سبھا میں 17 گھنٹے 2 منٹ تک چلی جو راجیہ سبھا کی کارروائی میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ رجیجو نے کہا، ''یہ ایک اہم سنگ میل ہے۔ 1981 میں جب پارلیمنٹ نے اسینشیل سروسز مینٹیننس ایکٹ (ESMA) پر بحث کی تھی، تب یہ ریکارڈ بنا تھا۔ اب وقف ترمیمی بل اور منی پور قرارداد پر 17 گھنٹے 2 منٹ کی بحث ہوئی ہے، جسے توڑنا بے حد مشکل ہے۔''

پونچھ میں اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کا عمل جاری

جموں، 5 اپریل (وس)۔ جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں بجلی کی چوری اور ترسیلی نظام میں نقصانات پر قابو پانے کے لیے اسمارٹ میٹروں کی تنصیب زور و شور سے جاری ہے۔ محکمہ بجلی کے اس اقدام کا مقصد صارفین کو شفاف بلنگ، بہتر فراہمی اور نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ محکمہ کے انجینئر ونود ڈبر نے بتایا کہ گزشتہ ڈھائی ماہ سے جاری اس مہم کے تحت حکومت کی جانب سے فراہم کردہ ایک ہزار میں سے اب تک نو سو اسمارٹ میٹر نصب کیے جا چکے ہیں۔ پہلے مرحلے میں قصبے کے سات ہزار گھریلو صارفین کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ تجارتی مراکز پر بھی تنصیب کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ بلوں کے غیر معمولی اضافے سے متعلق عوامی تحفظات کو رد کرتے ہوئے انجینئر ونود نے واضح کیا کہ اسمارٹ میٹر صرف اصل استعمال کی بنیاد پر بل تیار کرتے ہیں، اور صارفین ایک مخصوص موبائل ایپ کے ذریعے اپنی گھنٹہ وار اور روزانہ کی بجلی کھپت با آسانی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کے بعد کیبلنگ کا کام شروع کیا جائے گا تاکہ بجلی کی چوری اور تکنیکی نقصانات کو مؤثر طور پر روکا جا سکے۔ یہ منصوبہ مرکزی اور یو ٹی حکومت کا ایک فلیگ شپ پروگرام ہے، جس کے دوررس فوائد میں ٹرانسفارمروں پر بوجھ میں کمی، تاروں کے جلنے جیسے مسائل میں کمی اور مستحکم بجلی فراہمی شامل ہے۔

وقف ترمیمی بل کو عام آدمی پارٹی کا بھی چیلنج، امانت اللہ خان سپریم کورٹ پہنچے

نئی دہلی: وقف (ترمیمی) بل کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کا احتجاج مسلسل شدت اختیار کر رہا ہے۔ اب عام آدمی پارٹی بھی اس بل کے خلاف میدان میں آ گئی ہے۔ دہلی کے اوکھلا حلقے سے ایم ایل اے اور دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان نے اس متنازع بل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ امانت اللہ خان کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کی مذہبی و ثقافتی خودمختاری پر حملہ ہے۔ ان کے مطابق یہ بل آئین کے ان بنیادی حقوق کو متاثر کرتا ہے جن کے تحت وہ اپنے مذہبی اور رفاہی اداروں کا انتظام چلاتے ہیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس بل کو غیر آئینی قرار دے کر مسترد کیا جائے۔ واضح رہے کہ یہ بل 2 اور 3 اپریل کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تقریباً 12-12 گھنٹے کی طویل بحث کے بعد منظور کیا گیا۔ لوک سبھا میں اس کے حق میں 288 اور مخالفت میں 232 ووٹ پڑے، جب کہ راجیہ سبھا میں 128 ووٹ بل کے حق میں اور 95 مخالفت میں پڑے۔ اب یہ بل منظوری کے لیے صدر جمہوریہ کے پاس بھیجا جائے گا۔ امانت اللہ خان سے قبل کانگریس کے رکن پارلیمان اور بہار کے کشن گنج سے ایم پی محمد جاوید بھی اس بل کے خلاف عدالت پہنچ چکے ہیں۔ محمد جاوید اس بل پر بنائی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ ان کی طرف سے سپریم کورٹ میں دائر کی گئی عرضی میں کہا گیا ہے کہ وقف ترمیمی بل وقف املاک اور ان کے انتظام پر غیر ضروری پابندیاں عائد کرتا ہے، جو آئین کے مطابق مذہبی آزادی کے منافی ہے۔

وقف ترمیمی بل کو صدر دروپدی مرمو کی منظوری

نئی دہلی۔ صدر دروپدی مرمو نے وقف (ترمیمی) بل کو منظوری دے دی ہے، اس کے ساتھ ہی وقف ترمیمی بل اب قانون بن گیا ہے۔ اس سے قبل وقف (ترمیمی) بل کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا نے گرما گرم بحث کے بعد منظور کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، نئے قانون کو کانگریس، اے آئی ایم آئی ایم اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے الگ الگ درخواستوں کے ساتھ سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ اب نیا وقف قانون پورے ملک میں لاگو ہوگا۔ نئے قانون کا مقصد امتیازی سلوک، وقف املاک کے غلط استعمال اور وقف املاک پر تجاوزات کو روکنا ہے۔ حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت نے کہا ہے کہ یہ قانون مسلم مخالف نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی صدر مرمو کے دستخط کے بعد وقف (ترمیمی) بل قانون بن گیا ہے۔ اب نیا وقف قانون پورے ملک میں لاگو ہوگا۔ مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ کے بعد وقف (ترمیمی) بل-2025 لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں منظور کیا گیا۔ اس بل کا مقصد وقف املاک کے نظم و نسق کو بہتر بنانا، وقف املاک کے انتظام سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کو بااختیار بنانا اور سروے، رجسٹریشن اور مقدمات کے تصفیہ کے عمل کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ مسلم وقف ایکٹ 1923 کو بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ راجیہ سبھا میں اس بل پر تقریباً 13 گھنٹے تک بحث ہوئی۔ لوک سبھا میں تقریباً 12 گھنٹے تک جاری رہنے والی میراتھن بحث کے بعد یہ بل منظور کیا گیا۔ اس کے بعد یہ بل قانون بننے کے لیے صدر دروپدی مرمو کو ان کی منظوری کے لیے بھیجا گیا، جس پر انہوں نے دستخط کر کے اسے قانون بنانے کی منظوری دے دی۔ جے پی نڈا نے وقف ایکٹ سے نمٹنے کے طریقے پر کانگریس پر تنقید کی تھی اور الزام لگایا تھا کہ کانگریس نے اس طرح سے قانون بنایا ہے جو مبینہ طور پر لینڈ مافیا کی مدد کر رہا ہے۔

وقف کے بعد چرچ کی زمینیں نشانے پر! راہل گاندھی کا آر ایس ایس و بی جے پی پر شدید حملہ

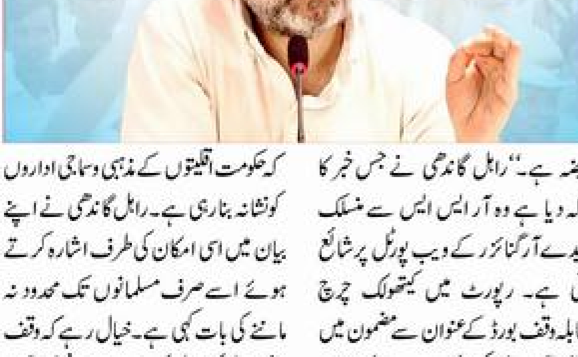

نئی دہلی: وقف ترمیمی بل 2024 کی پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد بھی اس پر سیاسی اور سماجی سطح پر بحث جاری ہے۔ اب کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ایک بار پھر حکومت اور آر ایس ایس کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک رپورٹ شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وقف کے بعد اب آر ایس ایس کی توجہ چرچ کی زمینوں پر مرکوز ہو گئی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا، ''میں نے کہا تھا کہ وقف بل اس وقت مسلمانوں کو نشانہ بناتا ہے لیکن مستقبل میں یہ دوسرے اقلیتی طبقات پر بھی حملے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ وقف کے بعد آر ایس ایس کا چرچ کی طرف رخ کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگا۔ صرف آئین ہی ایک ایسی ڈھال ہے جو ہمارے عوام کو ایسے حملوں سے بچاتا ہے اور اس کی حفاظت ہمارا اجتماعی فریضہ ہے۔'' راہل گاندھی نے جس خبر کا حوالہ دیا ہے وہ آر ایس ایس سے منسلک جریدے آرگنائزر کے ویب پورٹل پر شائع ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کیتھولک چرچ بمقابلہ وقف بورڈ کے عنوان سے مضمون میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کیتھولک ادارے ملک میں تقریباً سات کروڑ ہیکٹیئر زمین کے مالک ہیں اور انہیں سب سے بڑا غیر سرکاری زمین دار قرار دیا گیا ہے۔ اس دعوے کے بعد نئی بحث کا آغاز ہو گیا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت اقلیتوں کے مذہبی و سماجی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے بیان میں اسی امکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے صرف مسلمانوں تک محدود نہ ماننے کی بات کہی ہے۔ خیال رہے کہ وقف ترمیمی بل کو پہلے لوک سبھا میں پیش کیا گیا، جہاں اس کے حق میں 288 اور مخالفت میں 232 ووٹ پڑے۔ اس کے بعد راجیہ سبھا میں بل کے حق میں 128 اور مخالفت میں 95 ووٹ آئے۔

ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان سات معاہدوں پر دستخط

نئی دہلی، 5 اپریل (وس)۔ کولمبو میں وزیر اعظم نریندر مودی اور سری لنکا کے صدر انورا کمارا دسانائیکے کے درمیان دو طرفہ بات چیت کے بعد جمعہ کو سات مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ بھارت کی طرف سے سری لنکا کو پانچ منصوبے گفٹ کیے گئے اور کئی اہم اعلانات کیے گئے۔ وزیر اعظم نے سری لنکا کے صدر کے ساتھ ہندوستانی ماہی گیروں کا مسئلہ اٹھایا اور ان کی فوری رہائی اور ان کی کشتیوں کی واپسی پر زور دیا۔ ساتھ ہی سری لنکا کے صدر نے مشکل وقت میں ہندوستان کو اتحادی قرار دیا اور یقین دلایا کہ سری لنکا اپنی سرزمین کو ہندوستان کے سیکورٹی مفادات کے خلاف کسی بھی طرح استعمال نہیں ہونے دے گا۔ سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ سری لنکا کے حکام نے 11 ماہی گیروں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور انہیں یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید کچھ ماہی گیروں کو رہا کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا کے صدر نے واضح طور پر کہا کہ سری لنکا کی سرزمین (زمین اور ارد گرد کے پانیوں) کے کسی بھی ایسے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ہندوستان کے مفادات کے لیے نقصان دہ ہو۔ دونوں اطراف نے دفاعی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس سے موجودہ دفاعی شراکت داری کو مزید تقویت ملے گی۔ یہ علاقائی سلامتی اور استحکام کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم کو سری لنکا مترا وبھوشنا' اعزاز سے نوازا گیا وزیر اعظم مودی کو سری لنکا کے صدر دسانائیکے نے سری لنکا مترا وبھوشنا' سے نوازا۔ وزیر اعظم صرف دوسرے غیر ملکی رہنما ہیں اور یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی ہیں۔ دو طرفہ بات چیت کے بعد دونوں رہنماؤں نے مشترکہ طور پر کولمبو میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کے ایک پرجوش معاہدے سمیت دیگر اہم معاہدوں کا تبادلہ ہوا۔ دونوں فریقوں نے ٹرنکومالی کو توانائی کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے متحدہ عرب امارات کے ساتھ ایک سہ فریقی معاہدہ بھی کیا ہے۔ مفاہمت کی یادداشت پر دونوں ممالک نے آج سات مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے جن میں دفاع، بریک تھرو ڈیجیٹل حل، ٹرنکومالی پاور سنٹر کی ترقی، صحت اور ادویات کے شعبے میں تعاون، بجلی کی درآمد/برآمد کے لیے ایچ وی ڈی سی انٹرکنکشن کے نفاذ، مشرقی صوبے کے لیے کثیر شعبہ جاتی گرانٹ امداد اور فارما کوپیئل تعاون شامل ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے دورے کے دوران بھارت کی جانب سے سری لنکا کو کئی تحائف دیے گئے۔ اس میں مہو-اومانتھائی ریلوے لائن کے اپ گریڈ شدہ ریلوے ٹریک کا افتتاح، مہو-انورادھاپورہ ریلوے لائن کے لیے سگنلنگ سسٹم کی تعمیر کا آغاز، سامپور سولر پاور پروجیکٹ (ورچوئل) کی سنگ بنیاد کی تقریب، دمبولا میں درجہ حرارت پر قابو پانے والے زرعی گودام کا افتتاح (ورچوئل)، سری لنکا میں سولر 5 کے نظام کی فراہمی (ورچوئل) شامل ہے۔

جموں و کشمیر ریزرویشن پالیسی نے وادی کی سیاست کو گرما دیا، مختلف رہنماؤں کے ردعمل

سری نگر، جموں و کشمیر (ایجنسی): یونین ٹیریٹری آف جموں و کشمیر کے محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے ہائی کورٹ میں داخل کردہ ایک حلف نامہ نے ایک تازہ سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے، اپوزیشن لیڈروں نے حکومت پر عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے اور ریزرویشن کے جائزے کے عمل کو غلط انداز میں پیش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جمعرات کو جمع کرائے گئے اپنے حلف نامہ میں، محکمہ سماجی بہبود نے خطہ کی ریزرویشن پالیسی کو چیلنج کرنے والی ایک رٹ پٹیشن کو ''غیر سنجیدہ'' اور ''عدالتی عمل کا غلط استعمال'' کرنے کی واضح کوشش قرار دیا۔ حکومت نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ وہ ظہور احمد بھٹ اور دیگر بمقابلہ یونین ٹیریٹری آف جموں و کشمیر اور دیگر کے تحت دائر درخواست کو خارج کر دے۔ درخواست گزار ظہور احمد بھٹ نے ای ٹی وی بھارت کو تصدیق کی کہ 4 اپریل کا حلف نامہ موجودہ ریزرویشن سسٹم کا دفاع ایک ضروری فلاحی اقدام کے طور پر کرتا ہے۔ بھٹ نے کہا، ''حکومت موجودہ پالیسی پر قائم ہے، اور اسے سماجی انصاف کے لیے اہم قرار دے رہی ہے۔'' حلف نامہ جمع کرانا اس وقت بھی اہم ہے جب اس پالیسی پر عوام کی ناراضگی بڑھ جاتی ہے۔ بڑھتے ہوئے مظاہروں کے جواب میں، جموں و کشمیر انتظامیہ نے حال ہی میں ریزرویشن فریم ورک کا جائزہ لینے کے لیے سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو کی سربراہی میں کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دی۔

تاہم، اس اقدام نے مختلف سیاسی گوشوں سے شکوک و شبہات اور تنقید کو ہوا دی ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے قانون ساز وحید پارا نے ذیلی کمیٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ''چہرا'' ہے جسے اصلاحات کے حقیقی مسودہ کے بغیر عوام کو پرسکون کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ پیرا نے ایکس (X) پر پوسٹ کیا۔ حکومت اب اصلاحات پر غور کرنے کا بہانہ کرتے ہوئے عدالت میں ایک گہری ناقص ریزرویشن پالیسی کا دفاع کرتی ہے۔ یہ J&K میں ہونہار طلباء کے مستقبل کو پٹری سے اتارنے کی ایک اور کوشش ہے؟''-وحید پارا رکن اسمبلی پی ڈی پی اس جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے، پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے حکومت کے قانونی طریقہ کار کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس پر منافقت کا الزام لگایا۔

نام نہاد سیکولر نقاب پوری طرح بے نقاب: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وقف ترمیمات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بورڈ تمام دینی، ملی اور سماجی تنظیموں کو ساتھ لے کر ان ترمیمات کے خلاف اس وقت تک ایک ملک گیر تحریک چلائے گا، جب تک کہ انہیں پوری طرح واپس نہیں لے لیا جاتا۔ ان جذبات و احساسات کا اظہار آج بورڈ کے عہدیداران و مدعوئین خصوصی کی میٹنگ میں کیا گیا، جس کی صدارت بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ پارلیمنٹ سے منظور وقف ترمیمات کو اسلامی شعائر، دین و شریعت، مذہبی و ثقافتی آزادی، مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور دستور ہند کے بنیادی ڈھانچے پر ایک مہلک حملہ تصور کرتا ہے۔ جن سیاسی پارٹیوں نے بی جے پی کے اس فرقہ وارانہ منصوبہ میں اس کا ساتھ دیا، اس سے ان کی چہروں پر پڑی نام نہاد سیکولر نقاب پوری طرح الٹ گئی ہے۔ اسی طرح مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانان ہند کو ڈھارس بندھاتا ہے کہ انہیں مایوس اور دلبرداشتہ ہونے کی ہرگز بھی ضرورت نہیں ہے، ان کی قیادت اس معاملہ میں کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کرے گی اور ملک کی تمام انصاف پسند قوتوں کو ساتھ لے کر آئینی حدود میں ان سیاہ ترمیمات کے خلاف مضبوط تحریک چلائے گی۔ بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے ملک گیر تحریک کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بورڈ اس سلسلہ میں نہ صرف قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے تفریق و ناانصافی پر مبنی ان ترمیمات کو عدالت عظمیٰ میں چیلنج کرے گا۔ بلکہ پرامن طریقہ پر تمام جمہوری ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے احتجاجی دھرنوں، مظاہروں، کالی پٹیاں باندھ کر علامتی احتجاج، برادران وطن کے ساتھ راؤنڈ ٹیبل میٹنگس اور پریس کانفرنسوں کا اہتمام بھی کرے گا۔ ہر ریاست کی راجدھانی میں مسلم قیادت علامتی گرفتاریاں دیں گی، وہیں ہر ضلع کی سطح پر بھی احتجاجی دھرنوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ جس کے اختتام پر صدر جمہوریہ اور وزیر داخلہ کو ڈی ایم اور کلکٹر کی معرفت میمورنڈم دیے جائیں گے۔ پہلے مرحلہ کے پروگراموں میں ایک پورا ہفتہ (ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک) ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ'' کے نام سے منظم جائے گا، جس کے دوران متعدد کام انجام دیے جائیں گے اور ایک بڑا کام برادران وطن کے ساتھ راؤنڈ ٹیبل میٹنگس کا ہوگا، جس میں حکومت اور فرقہ پرستوں کی طرف سے جھوٹ اور غلط بیانیوں کے ذریعہ لوگوں کے ذہنوں کو جو مسموم کیا گیا ہے، دلائل اور حقائق کے ذریعہ انہیں صاف کیا جائے گا۔ اسی طرح دہلی میں دیگر مذاہب اور ان کے اوقافی اداروں کے ذمہ داران کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔

اسرائیلی آپریشن میں توسیع

حماس کے مطابق نصف اسرائیلی قیدیوں کی زندگی خطرے میں ہے

اسرائیل: اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی فورسز جمعے کے روز غزہ کی پٹی کے شمالی علاقے میں کنٹرول وسیع کرنے کے لیے داخل ہوگئی۔ چند روز قبل اسرائیلی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی کے جنوب میں آپریشن کے ذریعے وسیع علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسرائیلی فوج کے بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ غزہ شہر کے مشرق میں الشجاعیہ کے علاقے میں آپریشن میں شریک فوجی، شہریوں کو منظم راستوں سے باہر نکلنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے محمد عوض نامی ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ فوج نے "المجاہدین بریگیڈز" تنظیم کی سینئر قیادت کا قریبی عسکری کمانڈر قرار دیا ہے۔ وہ 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے دوران اسرائیلی بیباس خاندان کے افراد کو اغوا کرنے کی کارروائی میں بھی ملوث تھا اور غالباً ان کی ہلاکت میں بھی اس کا ہاتھ رہا۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی نصف تعداد ان علاقوں میں موجود ہے جن کو اسرائیلی فوج نے حالیہ دنوں میں خالی کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعے کے روز جاری بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہم نے ان قیدیوں کو ان علاقوں سے منتقل نہ کرنے کا فیصلہ کیا، ان کو سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ رکھا گیا ہے تاہم ان کو زندگی کے سنگین خطرے ہیں"۔ ابوعبیدہ کے مطابق اسرائیل پر لازم ہے کہ وہ ان قیدیوں کی رہائی کی خاطر فوری مذاکرات کرے، قیدیوں کی زندگی کی تمام ذمے داری اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ نیتن یاہو اور ان کی حکومت کا قیدیوں کے زیادہ تر خاندانوں کی خواہش کے برعکس اس بات پر اصرار ہے کہ فوجی دباؤ حماس کو اس بات پر مجبور کرنے کا واحد راستہ ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں ابھی تک موجود تقریباً 60 زندہ یا مردہ قیدیوں کو واپس کرے۔

24 گھنٹوں میں مزید 60 ہلاکتیں

مصر نے غزہ میں جنگ بندی کی نئی تجویز پیش کردی

مصر: غزہ میں وزارت صحت نے ہفتے کے روز اعلان کیا ہےکہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی حملوں میں 60 افراد ہلاک ہوئے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے خاتمے سے 18 اور 23 مارچ کے درمیان 142,000 افراد بے گھر ہوئے اور جنگ شروع ہونے کے بعد سے 1.9 ملین افراد غزہ میں زبردستی بے گھر ہو چکے ہیں۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) کے کمشنر جنرل نے اسرائیلی حملوں کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں روزانہ کم از کم 100 بچوں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے بچوں کے قتل عام کو ہولناک قرار دیا ہے۔ انروا کے چیف فلپ لازارینی نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں مبینہ طور پر 15,000 بچے مارے جا چکے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ جنگ نے غزہ کی پٹی کو بچوں کے لیے نہ جانے والے علاقے میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس سال کے آغاز میں جنگ بندی نے غزہ کے بچوں کو زندہ رہنے کا موقع فراہم کیا اور صرف بچے بننے کا موقع دیا، لیکن جنگ کے دوبارہ شروع ہونے نے ان کا بچپن ایک بار پھر چھین لیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بچوں کا قتل خواہ وہ کہیں بھی ہو قطعی طور پر نا قابل جواز ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے انسانیت کے ضمیر پر داغ قرار دیا۔ انہوں نے پٹی میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ مصر نے غزہ معاہدے کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مصر کی نئی تجویز حماس اور اسرائیل کے درمیان ایک سمجھوتہ ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب العربیہ اور الحدث کے نامہ نگاروں نے ہفتے کی صبح غزہ شہر کے الشجاعیہ محلے کے مشرق میں اسرائیلی ٹینکوں کی پیش قدمی کی اطلاع دی۔

اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کی پٹی کے علاقے الشجاعیہ میں زمینی آپریشن شروع کرنے کا اعلان کیا، جس کا مقصد سکیورٹی زون کو وسعت دینا اور اسیروں کی بازیابی کے لیے پٹی کے نئے علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے فوجی دباؤ ڈالنا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ 401ویں بریگیڈ کی افواج نے شمالی غزہ کی پٹی میں محفوظ زون کو بڑھایا اور حماس کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر دیا۔ غزہ کے متعدد علاقوں کو خالی کرنے کے اسرائیلی فوج کے احکامات نے بڑے پیمانے پر جبری نقل مکانی کی لہر کو جنم دیا ہے، کیونکہ لوگ بمباری سے بھاگ کر پٹی کے اندر محفوظ علاقوں کی تلاش میں ہیں۔

ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی سے عالمی منڈیوں میں ہلچل

امریکی اسٹاک مارکیٹ میں 5 فیصد سے زائد کی گراوٹ

واشنگٹن :: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے متعارف کردہ 'ریسپروکل ٹیرف' (جوابی ٹیرف) پالیسی نے عالمی بازاروں میں سنسنی مچا دی ہے۔ جمعہ کے روز امریکی شیئر مارکیٹ میں 5 فیصد سے زائد کی زبردست گراوٹ دیکھی گئی، جس نے سرمایہ کاروں میں عالمی معاشی سست روی کے خدشات کو مزید گہرا کر دیا۔ ڈاؤ جونز انڈسٹریل ایوریج میں 5.50 فیصد کی کمی واقع ہوئی، جو حالیہ برسوں کی بڑی گراوٹوں میں شمار کی جا رہی ہے۔ ایس اینڈ پی 500 انڈیکس میں تقریباً 6 فیصد کی کمی آئی جبکہ ٹیکنالوجی سے وابستہ نیس ڈیک انڈیکس 5.73 فیصد گر گیا۔ معروف بینکاری اور مالیاتی تجزیہ کار اجے بگا نے بتایا کہ ''ٹرمپ کے عہد صدارت کے آغاز کے بعد سے اب تک امریکی بازار 9 ٹریلین ڈالر کا مارکیٹ کیپ کھو چکے ہیں۔'' ٹرمپ کی نئی تجارتی پالیسی کے تحت امریکہ ان ممالک پر اسی سطح کے ٹیرف لاگو کرے گا، جو وہ امریکہ پر عائد کرتے ہیں۔ اس پالیسی کا مقصد امریکہ کے تجارتی خسارے کو کم کرنا اور بین الاقوامی تجارتی تعلقات کو 'منصفانہ' بنانا بتایا گیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ 'بڑے کاروبار اس سے نہیں گھبراتے، جو کمزور ہیں وہی ڈوبیں گے۔' معاشی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدامات امریکی معیشت کو 'اسٹیگ-فلیشن' کی طرف لے جا سکتے ہیں، یعنی مہنگائی میں اضافہ جبکہ اقتصادی ترقی کی رفتار سست ہو جائے۔

آکس پرائیویٹ ویلتھ کی رپورٹ کے مطابق، ان اقدامات سے امریکہ میں کاروباری غیر یقینی صورتحال بڑھے گی اور ممکن ہے کہ تجارتی رکاوٹیں انیسویں صدی کے دور کی سطح تک جا پہنچیں۔ صرف امریکہ ہی نہیں، دنیا کے دیگر بڑے بازاروں پر بھی اس پالیسی کے منفی اثرات مرتب ہوئے۔ برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 100 انڈیکس 4.95 فیصد گر گیا جبکہ جرمنی کا ڈیکس انڈیکس بھی اتنی ہی کمی کے ساتھ بند ہوا۔

اقوام متحدہ کونسل میں پاکستان کی اسرائیل مخالف تجویز کو امریکہ نے کیسے غیر موثر کیا

کونسل، جس کا مشن دنیا بھر میں انسانی حقوق کو فروغ دینا اور ان کا تحفظ کرنا ہے، نے پاکستان کی تجویز کا جو ورژن بدھ کو منظور کیا اس میں آئی آئی آئی ایم کی تشکیل شامل نہیں تھی۔

امریکا: سات سفارتکاروں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا ہفتے کو کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل سے الگ ہونے کا اعلان تو دو ماہ قبل کر دیا تھا لیکن امریکہ اب بھی کونسل کے کام پر اثر انداز ہو رہا ہے، جس کا شکار پاکستان کی حالیہ اسرائیل مخالف تجویز بھی ہوئی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ امریکہ نے 47 ممبران پر مشتمل چھ ہفتے پر محیط سیشن میں تو غیر حاضری رکھی تاہم اس کے دباؤ اور سفارت کاری کا اثر معاملات پر پڑا۔ ذرائع کے مطابق امریکہ نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ ایک سخت تجویز کو کمزور کرنے پر توجہ مرکوز کر دی، جس میں اسرائیل کے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں کارروائیوں کی تحقیقات کے لیے اقوام متحدہ کا ایک خودمختار، غیر جانبدار اور آزاد میکانزم (IIIM) بنانے کا کہا گیا تھا۔ فلسطینی علاقوں کے حوالے سے کونسل نے ایک انکوائری کمیشن پہلے سے قائم کر رکھا ہے لیکن پاکستان کی تجویز کے تحت اضافی اختیارات کے ساتھ بین الاقوامی عدالتوں میں ممکنہ استعمال کے لیے شواہد اکٹھے کرنے کے ساتھ اضافی تحقیقات کا آغاز ہو سکتا تھا۔ کونسل، جس کا مشن دنیا بھر میں انسانی حقوق کو فروغ دینا اور ان کا تحفظ کرنا ہے، نے پاکستان کی تجویز کا جو ورژن بدھ کو منظور کیا اس میں آئی آئی آئی ایم کی تشکیل شامل نہیں تھی۔ امریکی کانگریس کے دو سربراہان کی جانب سے 31 مارچ کو بھیجی گئی ایک خط میں ایچ آر سی کے رکن ممالک کو خبردار کیا گیا کہ 'اگر انہوں نے اسرائیل کے خلاف مخصوص میکانزم کی حمایت کی تو انہیں بھی وہی نتائج بھگتنا ہوں گے جو آئی سی سی کو اسرائیلی وزیر اعظم کے وارنٹ پر بھگتنا پڑے۔' یہ خط امریکی ایوان کی خارجہ امور کی کمیٹی کے چیئرمین برائن مسٹ اور سینیٹ کی کمیٹی برائے خارجہ تعلقات کے چیئرمین جیمز آر رش کی طرف سے بھیجا گیا۔

پاکستان کی تجویز کے حتمی ورژن میں مستقبل میں آئی آئی آئی ایم پر غور کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی دعوت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ جنیوا میں مقیم دو سفارت کاروں نے کہا کہ انہیں الفاظ کی تبدیلی سے قبل امریکی سفارت کاروں کی جانب سے پیغامات موصول ہوئے تھے کہ وہ نئی تحقیقات کی مخالفت کریں۔ ایک نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'وہ (امریکی سفارت کار) کہہ رہے تھے کہ اس معاملے سے دور جاؤ۔' رائٹرز اس امر کی تصدیق نہیں کر سکا کہ آیا یہ نظر ثانی امریکی کارروائیوں کا براہ راست نتیجہ تھی۔

چین نے امریکہ کے خلاف 34 فیصد جوابی درآمد ڈیوٹی عائد کی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مختلف ممالک کے خلاف تجارتی کارروائی کرتے ہوئے اعلیٰ نرخوں پر اضافی محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا ہے

امریکی انتظامیہ کی جانب سے کئی ممالک پر محصولات عائد کرنے کے بعد تجارتی جنگ تیز ہوگئی ہے۔ چین نے جمعہ کے روز امریکہ کے "باہمی محصول" کے خلاف جوابی کارروائی کا اعلان کیا۔ چین کے سرکاری اخبار 'گلوبل ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ سے درآمد کی جانے والی تمام مصنوعات پر 34 فیصد اضافی ٹیرف عائد کی جائے گی۔

واضح رہے امریکہ نے ہندوستان پر بھی 27 فیصد محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے اعلان سے دنیا کی شیئر مارکیٹ بری طرح نیچے گر گئی ہے۔ اس کے علاوہ چین عالمی تجارتی تنظیم میں امریکہ کے 'ریسیپروکل ٹیرف' کے حوالے سے مقدمہ بھی دائر کرے گا۔ گلوبل ٹائمز کی رپورٹ میں چین کی جوابی کارروائی کو ایک جائز قدم قرار دیا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مختلف ممالک کے خلاف تجارتی کارروائی کرتے ہوئے اعلیٰ نرخوں پر اضافی محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان سے امریکہ برآمد ہونے والی اشیاء پر 27 فیصد اضافی ڈیوٹی عائد کر دی گئی ہے، جس کا اطلاق آئندہ ہفتے سے ہوگا۔

امریکہ: حوثیوں پر حملے 6 ماہ تک جاری رہ سکتے ہیں

حملوں سے کامیابیاں ملیں، حوثی رہنما ہلاک کیے اور آبی گزرگاہیں کھول دیں: امریکی عہدیدار

امریکا: امریکی صدر ٹرمپ نے اس ہفتے کہا تھا کہ یمن میں ایرانی حمایت یافتہ حوثی عسکریت پسندوں کو 15 مارچ سے شروع ہونے والے مسلسل حملوں کے ذریعے "مکمل طور پر ختم" کر دیا گیا ہے۔ حالیہ دنوں میں بند کمرے کی بریفنگ میں پینٹاگون کے حکام نے کہا ہے کہ حوثیوں کے زیادہ تر میزائلوں، ڈرونز اور راکٹ لانچروں کے زیر زمین ہتھیاروں کو تباہ کرنے میں کچھ کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں۔ امریکی نیویارک ٹائمز کے مطابق جن عہدیداروں نے خفیہ نقصانات کے تخمینے دیکھے ہیں نے کہا ہے کہ بمباری بائیڈن انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے حملوں کے مقابلے میں بھاری اور مسلسل تھی۔ یہ بمباری اس سے کہیں زیادہ تھی جو محکمہ دفاع نے عوامی طور پر بیان کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق تین کانگریسی اور اتحادی عہدیداروں جنہوں نے آپریشنل معاملات پر بات کرنے کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کے مطابق حوثی جنگجو، جو اپنی لچک کے لیے مشہور ہیں، نے اپنے بہت سے ٹھکانوں اور دیگر ٹارگٹ سائٹس کو مضبوط کیا ہے جس سے بحیرہ احمر میں تجارتی بحری جہازوں پر ملیشیا کے میزائل حملوں میں خلل ڈالنے کی امریکی صلاحیت کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ امریکی حکام نے بتایا ہے کہ امریکی حملے، جسے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے "آپریشن رف نائٹ" کا نام دیا تھا، ممکنہ طور پر چھ ماہ تک جاری رہیں گے۔ جمعرات کی شام پینٹاگون کے ایک سینئر عہدیدار نے کانگریس اور اس کے اتحادیوں کے حکام کے بیان کردہ جائزوں کی تردید کی ہے۔ سینئر عہدیدار، جس نے آپریشنل معاملات پر بات کرنے کے لیے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بھی بات کی، نے کہا کہ فضائی حملوں نے مہم کے ابتدائی مرحلے میں اپنے ہدف کو ختم کر دیا۔ اس سے حوثی رہنماؤں کی بات چیت کی صلاحیت میں خلل پڑا۔ گروپ کے ردعمل کو چند غیر موثر جوابی حملوں تک محدود کر دیا گیا اور بعد کے مراحل کے لیے شرائط طے کر دی گئیں۔ عہدیدار نے کہا "ہم صحیح راستے پر ہیں۔" امریکی حکام کا کہنا ہے کہ حملوں سے حوثیوں کے کمانڈ اینڈ کنٹرول ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر، تلسی گبارڈ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حملے سینئر حوثی رہنماؤں کو ہلاک کرنے میں "موثر" رہے ہیں۔ انہوں نے مرنے والے حوثی رہنماؤں کی شناخت نہیں بتائی اور مزید کہا کہ اس آپریشن نے بحیرہ احمر میں جہاز رانی کی آمدورفت کو دوبارہ کھول دیا ہے۔ انٹیلی جنس کمیونٹی کے جائزے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان حملوں میں حوثی گروپ کے سینئر رہنما ہلاک ہوئے اور متعدد تنصیبات کو تباہ کیا گیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ فضائی اور سمندری حملوں کا مقصد حوثیوں پر حملے روکنے کے لیے دباؤ ڈالنا ہے۔ حوثی گروپ نے بحیرہ احمر میں ایک سال سے زائد عرصے سے بین الاقوامی جہاز رانی کی راہیں متاثر کر رکھی ہیں۔ بائیڈن انتظامیہ نے حوثیوں کے خلاف حملے کیے لیکن وہ چھوٹے پیمانے پر تھے۔ زیادہ تر انفراسٹرکچر اور فوجی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ حملوں کا مقصد حوثی حکام کو بھی ہلاک کرنا ہے۔

امریکہ نے سکنڈوں میں حوثی گروہ کو تباہ کر دیا، ٹرمپ نے جاری کیا ویڈیو

ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حوثی سرکل بنا کر کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اچانک دھماکہ ہوتا ہے، پھر پورا علاقہ دھوئیں اور غبار میں تبدیل ہو جاتا ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ویڈیو ساجھا کرتے ہوئے حوثیوں کو پھر سے وارننگ دی ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ 25 سکنڈ میں ہی حوثی باغیوں کے گروہ کو ختم کر دیا گیا۔ یہ ویڈیو سیاسی اور پالیسی کے لحاظ سے اہم بتایا جا رہا ہے۔ حوثی باغیوں نے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی مدت کار شروع ہونے کے بعد سے ہی امریکی حملوں میں کم سے کم 67 لوگ مارے گئے ہیں۔ حالانکہ اصل تعداد زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے ذریعہ جاری ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حوثی سرکل بنا کر کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اچانک دھماکہ ہوتا ہے۔ تیز دھماکہ کے بعد پورا علاقہ دھوئیں اور غبار میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ویڈیو زوم آؤٹ ہوتا ہے اور بڑا علاقہ اس دھوئیں کی گرفت میں دکھائی دیتا ہے۔ اس میں دو گاڑیاں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے پیغام بھی دیا ہے۔ انہوں نے لکھا، ''یہ حوثی حملے کی سازش کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اب حوثی کوئی حملہ نہیں کر پائیں گے۔ اب وہ ہمارا شپ (جہاز) غرقاب نہیں کر سکتے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ حوثی ان کے جہاز کو بحیرہ احمر میں نشانہ بناتے ہیں، اسی کا جواب دینے کے لیے حوثیوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا گیا۔ وہیں حوثی باغیوں نے ابھی تک اپنے کسی بھی رہنما کی موت کی بات تسلیم نہیں کی ہے۔ ادھر امریکہ نے بھی کسی بھی مارے گئے باغی رہنما کا نام منظر عام پر نہیں لایا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ انتظامیہ کے افسروں کے درمیان ہوئی بات چیت کے لیک ہونے پر یہ جانکاری سامنے آئی ہے کہ باغیوں کے میزائل فورس کے ایک رہنما کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ حملہ ایران کے جوہری پروگرام کا جواب ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس کانفرنس میں بھی کہا گیا ہے کہ ان حملوں سے ایران کمزور ہو گیا ہے۔

نیتن یاہو اور ٹرمپ ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے پر تبادلہ خیال کریں گے: ایگزیوس

امریکا: اسرائیلی وزیر اعظم بنیجمن نیتن یاہو سوموار سات اپریل کو واشنگٹن کا سفر کرنے والے ہیں جہاں وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بات چیت کے لیے ملاقات کریں گے جس میں ایرانی جوہری پروگرام سمیت دیگر مسائل پر بات کی جائے گی۔ امریکی نشریاتی ادارے 'ایگزیوس' نے "چار باخبر ذرائع" کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نیتن یاہو ٹرمپ کے ساتھ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں کے امکانات پر بات کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو کا خیال ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری معاہدے تک پہنچنے کے امکانات انتہائی کم ہیں۔ ان کا مقصد ٹرمپ کے ساتھ سفارتی راستہ ناکام ہونے کی صورت میں ایرانی جوہری تنصیبات کے خلاف حملے شروع کرنے کے امکان پر بات کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریق غزہ کی پٹی کی صورتحال کے علاوہ امریکہ کی طرف سے اسرائیل پر عائد کسٹم ڈیوٹی کے معاملے پر بھی بات کریں گے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر یہ دورہ منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھتا ہے تو نیتن یاہو پہلے غیر ملکی رہنما ہوں گے جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیرف کے خاتمے کے لیے بات چیت کرنے کی کوشش میں آمنے سامنے ہوں گے۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ دورہ اصل میں اپریل کے وسط میں طے کیا گیا تھا، لیکن ذرائع نے بتایا کہ اسرائیل میں مالی بدعنوانی کے مقدمے سے متعلق اسرائیلی وزیر اعظم کو درپیش آئندہ عدالتی سماعتوں کی وجہ سے تاریخ تبدیل ہو سکتی ہے۔ ایرانی مسئلے کے حوالے سے امریکی صدر نے ایران کے ساتھ ایک نئے معاہدے پر زور دیا جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ تہران نے امریکہ کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن ثالثوں کے ذریعے بات چیت جاری رکھنے پر آمادگی کا اعلان کیا ہے۔ اس رجحان کے جواب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 3 اپریل کو کہا تھا کہ اب میڈیا سرکٹ کو تبدیل کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ تہران اب واشنگٹن کے ساتھ براہ راست بات چیت کے لیے تیار ہے اور اس وقت وہ خود کو کمزور اور بے نقاب محسوس کر رہا ہے۔

کویت حکومت نے مسجدوں میں نماز مختصر کرنے کا حکم کیا جاری

اس فیصلہ کے پیچھے کی وجہ بھی بتائی

کویت: کویت حکومت کے ذریعہ نمازیوں کے لیے جاری ایک حکم نے مسلم طبقہ کو حیران کر دیا ہے۔ حکومت نے سبھی مساجد کے ذمہ داران کو ہدایت دی ہے کہ وہ نماز کو مختصر کریں۔ اس حکم نے مسلم طبقہ میں ہلچل پیدا کر دی ہے، لیکن حکومت کے اس کے پیچھے کی جو وجہ بتائی ہے، اس نے سبھی کو غور و فکر پر مجبور بھی کر دیا ہے۔ دراصل کویت حکومت نے مسجدوں میں بجلی کے بڑھتے استعمال اور ممکنہ بجلی بحران کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا ہے۔ 'عرب ٹائمز' کے مطابق بجلی کی بچت اور پانی کی بربادی روکنے کے مقصد سے مساجد کے ذمہ داران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نمازوں کو چھوٹا کریں۔ کویت کی وزارت برائے اسلامی امور نے ملک بھر کے ائمہ و موذنین کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ظہر اور عصر کی نماز کی اقامت کو چھوٹا کریں اور نماز میں ضرورت سے زیادہ تاخیر نہ لگائیں۔ وزارت نے اماموں سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ وہ عبادت کی لمبائی کو محدود رکھیں تاکہ بجلی کے خرچ کو کم کیا جا سکے۔ وزارت کے ذریعہ جاری سرکلر نمبر 2024-8 کے مطابق یہ فیصلہ توانائی (بجلی)، پانی اور تجدید توانائی وزارت کی گزارش پر لیا گیا ہے۔ اس کے تحت کویت کے 6 علاقوں کی سبھی مساجد میں کچھ طے وقت کے لیے بجلی بند رہے گی۔ یہ کٹوتی ظہر کی اذان کے نصف گھنٹے بعد سے لے کر عصر کی اذان سے 15 منٹ پہلے تک، اور پھر عصر کے بعد سے شام 5 بجے تک جاری رہے گی۔ یہ قدم کویت حکومت کی قومی توانائی تحفظ مہم کا حصہ ہے، جو گرمیوں کے دوران بجلی کی بڑھتی طلب کو دیکھتے ہوئے چلائی جا رہی ہے۔ حکومت کا ماننا ہے کہ مساجد میں بجلی اور پانی کے خرچ کو کم کرتے ہوئے ملک میں توانائی کا توازن بنائے رکھا جا سکتا ہے۔ یہ فیصلہ تکنیکی طور سے بھی ضروری ہو گیا ہے۔

روزنامہ رحمان ایکسپریس
रहमान एक्सप्रेस REHMAN EXPRESS

وکرمادتیہ کی سخاوت، بہادری اور اپنی رعایا کے تئیں حساسیت حیرت انگیز تھی: سی ایم ڈاکٹر یادو

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے نئی دہلی میں وکرموتسو منانے کے سلسلے میں دہلی میں صحافیوں سے بات چیت کی

بھوپال۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ ماضی کی شاندار تاریخ کو عام لوگوں کے سامنے لانے کے لیے شہنشاہ وکرمادتیہ کی طرف سے 2 ہزار سال قبل گڈ گورننس کے اصولوں پر قائم کردہ حکمرانی کے نظام پر مرکوز ایک عظیم الشان ڈرامہ اور اس کی شہرت 12-13-14 اپریل کو دہلی کے لال قلعہ میں پیش کی جائے گی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا نعرہ وراثت سے ترقی تک ہمارے لیے ایک راستہ ثابت ہو رہا ہے۔ ہم ترقیاتی کاموں میں ورثے کو اہم مقام دے رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش حکومت اچھی حکمرانی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترقی اور عوامی بہبود کی تمام سرگرمیاں انجام دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو ہفتہ کو نئی دہلی میں وکرموتسو کے تحت شہنشاہ وکرمادتیہ مہاناٹیہ کے عظیم الشان اسٹیج کے سلسلے میں صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ شہنشاہ وکرمادتیہ کی عظیم شخصیت کو سب کے سامنے لانے کے لیے عظیم ڈرامہ کا تصور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اسے 12، 13 اور 14 اپریل کو دہلی کے لال قلعہ میں اسٹیج کیا جائے گا تو 250 سے زائد فنکار ہاتھیوں، گھوڑوں اور پالکیوں کے ساتھ پرفارم کرتے نظر آئیں گے۔ مہاناٹیا میں شامل فنکار اپنی حقیقی زندگی میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور ہیں۔ ویر راس سمیت تمام راس مہاناٹیا میں نظر آئیں گے۔ عظیم ڈرامے کا اسٹیج مدھیہ پردیش حکومت کی شاندار تاریخ کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی ایک اختراعی کوشش ہے۔ دہلی حکومت بھی اس لازوال تخلیق کو سب کے سامنے پیش کرنے میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ اس سے پہلے حیدرآباد میں وکرمادتیہ مہاناتیہ بھی انجام پا چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ شہنشاہ وکرمادتیہ کا دور حکومت اچھی حکمرانی کی بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ وہ واحد حکمران تھے جن کی زندگی کے مختلف واقعات سے لوگ آج بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعہ کئے گئے کام اور اختراعات آج بھی متعلقہ ہیں۔ اس وقت ہجری اور وکرم سموت استعمال میں ہیں۔ اس میں وکرم سموات ایک سموات ہے جو ایک آزادانہ روایت کی پیروی کرتا ہے، یعنی سموات شروع کرنے والے کے لیے شرط یہ ہے کہ صرف وہی جو پوری عوام کا قرض چکانے کی صلاحیت رکھتا ہو سموات شروع کر سکتا ہے۔ شہنشاہ وکرمادتیہ نے اپنی اچھی حکمرانی، تجارت اور کاروبار کی حوصلہ افزائی اور دور اندیشی سے یہ ممکن بنایا۔ وکرمادتیہ نے غیر ملکی شکا حملہ آوروں کو شکست دینے کے بعد 57 قبل مسیح میں وکرم سموت شروع کیا۔ وکرم سموت کے 60 مختلف قسم کے نام ہیں۔ سموت 2082 کو مذہبی رسومات کی قرارداد میں سدھارتھ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ 60 نام گردش میں بدلتے رہتے ہیں۔ وکرمادتیہ کا انصاف ملک اور دنیا میں مقبول ہوا۔ یہ سموات ہندوستانی تاریخ کا ایک اہم سائنسی کیلنڈر بن گیا، جو آج بھی رائج ہے۔ ہندوستان میں، اجینی کے خودمختار شہنشاہ، وکرمادتیہ، عہد اور نشاۃ ثانیہ کی تبدیلی کا ایک اہم محور رہے ہیں اور ان کے ذریعہ متعارف کرایا گیا وکرم سموت ہمارا بہت قیمتی ورثہ ہے۔ وکرم سموت ہندو سماج کا محض ایک تہوار یا نیا سال نہیں ہے۔ وکرم سموت اور شہنشاہ وکرمادتیہ ہندوستان کے فخر، حوصلے اور شعور کو بیدار کرنے کا ایک مناسب موقع ہے۔ یہ قدیم روایات سے طاقت حاصل کرکے ہندوستان کو ایک عالمی رہنما کے طور پر قائم کرنے کی ملک گیر مہم ہے۔ ہمارے وزیر اعظم جناب مودی نے کہا ہے کہ یہ وقت ہے، یہی صحیح وقت ہے... یہ دنیا میں ہندوستان کا وقت ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ غیر ملکی حملہ آوروں اور نوآبادیاتی مورخین نے ہندوستان کے فخر اور علم کی دولت کے شواہد، شواہد اور فن تعمیر کو منظم طریقے سے تباہ کرنے کی مہم چلائی۔ ان کے ہماری املاک کو تباہ کرنے کے مسلسل ثبوت موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ پہلی بار شہنشاہ وکرمادتیہ کے دور حکومت میں نو جواہرات کا ایک گروپ نظر آتا ہے۔ یہ تمام نورتن مختلف مضامین کے ماہر تھے۔ انہوں نے گڈ گورننس کا نظام قائم کیا۔ نورتن ہر حال میں حکومت کو آسانی سے چلانے کی اہلیت رکھتے تھے۔ اسی سلسلے میں 300 سال پہلے شیواجی مہاراج کے اشٹا پردھان نظام میں بھی یہی انتظام دیکھا گیا تھا۔ وکرمادتیہ اجین

ریاست کے تمام ہاسٹلوں میں ڈی ایڈکشن کمیٹیاں بنائی جائیں گی

بھوپال۔ ریاست میں ڈرگ فری انڈیا مہم کے تحت تمام ہاسٹلوں میں نشہ چھڑانے والی کمیٹیاں بنائی جائیں گی جو تعلیمی اداروں میں سرگرم ہوں گی اور طلباء کو منشیات کی لت اور اس کے مضر اثرات سے آگاہ کریں گی۔ یہ فیصلہ پرنسپل سکریٹری، سماجی انصاف اور معذوروں کی فلاح و بہبود، محترمہ سونالی پونکشے وینگنکر کی صدارت میں منعقدہ ریاستی سطح کی نشہ سے بچاؤ کمیٹی کی میٹنگ میں لیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری محترمہ وینگنکر نے کہا کہ حکومت ہند نے اگست 2020 سے منشیات سے پاک ہندوستان مہم شروع کی تھی۔ ریاست کے تمام 55 اضلاع کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ مہم کے تحت منشیات کے مضر اثرات سے متعلق آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ مدھیہ پردیش میں 11 ہزار 500 ماسٹر رضاکار بنائے گئے ہیں، جو لوگوں کو بیدار کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ پرنسپل سکریٹری محترمہ وینگنکر نے ریاستی سطح کی کمیٹی اور محکموں کے تمام اراکین سے فعال شرکت کی۔

وقف ترمیمی بل پر مسلمانوں کو دھوکہ دیا گیا ہے: کنہیا کمار

پورنیہ، 5 اپریل (ہ س)۔ کانگریس لیڈر کنہیا کمار نے وقف ترمیمی بل پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے اتر پردیش کی ایک خبر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ کنہیا کمار اسٹاپ مائیگریشن، نوکری دو یاترا کے تحت پورنیہ پہنچے تھے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کنہیا کمار نے کہا کہ وقف بورڈ کا لوک سبھا میں پیش ہونا اس کی پالیسی سے زیادہ حکومت کے برے ارادوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں پر لڑائی شروع کرنا چاہتی ہے۔ اتر پردیش میں مسلمانوں کو گھروں کی چھت پر نماز پڑھنے سے روک دیا گیا ہے۔ کنہیا نے کہا کہ اس طرح بی جے پی لیڈر مسلمانوں کی زمین اپنے دوستوں کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کانگریس پارٹی ترقی پسند قدم اٹھاتی ہے تو وہ حکومت کی حمایت کرے گی۔ اگر سماج کو تقسیم کرنے، نفرت دکھانے اور آئین پر حملہ کرنے کی کوئی کوشش ہوتی ہے تو کانگریس ہمیشہ اس کی مخالفت کرے گی۔ ہجرت بند کرو، نوکری دو یاترا کانگریس کی مہم ہے۔ بہار میں نقل مکانی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بہار سے ہر سال لاکھوں لوگ روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں جاتے ہیں۔ اس کو روکنے کے لیے کانگریس نے مہم شروع کی ہے۔ کانگریس کا ماننا ہے کہ اگر 2025 میں عظیم اتحاد حکومت بنتی ہے تو بہار میں ہی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرکے نقل مکانی روک دی جائے گی۔ بہار کے بیگوسرائے کے رہنے والے کنہیا کمار نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز جے این یو سے کیا۔ کنہیا جے این یو کے صدر تھے۔ وہ آل انڈیا اسٹوڈنٹس کونسل کے رہنما بھی رہ چکے ہیں۔ سال 2021 میں کانگریس میں شامل ہونے کے بعد انہوں نے اپنا انتخابی سفر شروع کیا۔ انہوں نے بیگوسرائے سے گری راج سنگھ کے خلاف 2019 کا لوک سبھا الیکشن لڑا لیکن ہار گئے۔ فی الحال کانگریس سے وابستہ ہیں۔

دھماکے کی سازش کے ملزم فیروز کو سیکورٹی وجوہات کی بنا پر بھوپال جیل بھیج دیا گیا

عدالت میں پیش کرنے کے بعد عدالت نے اسے جیل بھیجنے کا حکم دے دیا

بھوپال۔ راجستھان کے جے پور میں بم دھماکوں کی سازش کے ملزم فیروز خان عرف سبزی کو 15 گھنٹے بعد مقامی سرکل جیل سے بھوپال سینٹرل جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کی حفاظت کے لیے جیل کے اندر اور باہر سیکیورٹی اہلکار تعینات تھے۔ یہاں، جمعہ کو بھی این آئی اے نے اسے لے جانے کے لیے پروڈکشن وارنٹ کے لیے عدالت میں درخواست داخل نہیں کی۔ این آئی اے اسے پوچھ گچھ کے لیے کسی بھی وقت جے پور لے جا سکتی ہے۔ یہاں گرفتاری کے بعد پولیس کو فیروز کے پاس موجود موبائل فون نہیں ملا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ وہ موبائل فون استعمال نہیں کرتا۔ پولیس نے اس کے کمرے سے کچھ مواد ضبط کیا ہے۔ دوران حراست اور جیل میں وہ زیادہ تر خاموش رہے۔ اسے الگ بیرک میں رکھا گیا تھا۔ بعد ازاں، جیل ہیڈ کوارٹر بھوپال کے حکم پر، انہیں جمعہ کی صبح تقریباً 15.7 بجے سخت سیکورٹی میں ایک گاڑی میں مقامی جیل سے بھوپال لے جایا گیا۔ 30 مارچ 2022 کو راجستھان کی نمبیرہ پولیس نے فیروز کے چھوٹے بھائی زبیر، آنند کالونی کے رہائشی التماس خان اور سرف الدین عرف سیف اللہ، دونوں شیرانی پورہ کے رہنے والے، کو گرفتار کیا، جو ایک جیپ میں جے پور کی طرف جا رہے تھے۔ ان کے قبضے سے 12 کلو دھماکہ خیز مواد، ٹائمر، سیل، تاریں وغیرہ قبضے میں لے لی گئیں۔ بعد میں تینوں کو این آئی اے جے پور کے حوالے کر دیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ان تینوں نے رتلام کی بنیاد پرست الصفا تنظیم سے وابستہ ہونے کا اعتراف کیا اور اپنے آٹھ دیگر ساتھی ملزمان کے ناموں کا انکشاف کیا۔ فیروز کو چھوڑ کر باقی تمام کو گرفتار کر کے جے پور جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔ این آئی اے نے فیروز کی گرفتاری کے لیے 5 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ مورخہ 22.03.30 کو راجستھان پولیس سٹیشن نمبیرا کی طرف سے چیکنگ کے دوران ایک مشکوک کار کو روک کر تلاشی لی گئی اور تین افراد نامی زبیر ولد فقیر محمد پٹھان، سیف اللہ عرف سیف خان ولد رمضان علی اور التمش ولد بشیر خان تینوں باشندے رتلام کو گرفتار کر لیا گیا، ان تینوں افراد کو بم بنانے میں استعمال ہونے والے بم اور بم بنانے میں استعمال ہونے والے مواد سمیت دیگر سامان برآمد کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران تینوں افراد کا تعلق الصفا نامی خطرناک تنظیم سے بتایا گیا۔ اس نے اپنی تنظیم صفا کے 8 دیگر ارکان امین فودا، امین حاجی، مظہر عرف چھوٹو، عمران پٹھان، یونس ساکی، عمران ملکا، عاقب مہاراشٹرا اور فیروز عرف سبزی کے ساتھ مل کر مذکورہ دھماکہ خیز مواد کا استعمال کرکے جے پور میں سلسلہ وار دھماکے کرکے دہشت گردی کی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ایم پی پولیس کے ذریعہ گرفتار کرنے کے بعد اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ جرم نمبر 150 / 22 نمبیرا پولیس اسٹیشن نے دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی دفعہ 6،5،4 اور دفعہ 13،15،16،18 اور 20 کے تحت درج کیا تھا۔ چونکہ مذکورہ معاملہ بین ریاستی ہے، NIA۔ مقدمہ نمبر 18 / 2022 / NIA-DLI درج کیا گیا۔ اس معاملے میں ایچ آر ڈی اور راجستھان پولیس نے 10 ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ گیارہواں ملزم فیروز عرف سبزی جو الصفا تنظیم کے پانچ بانی ارکان میں سے ایک تھا اور تنظیم کے خزانچی کے عہدے پر بھی فائز تھا۔ جس کی مسلسل تلاش جاری تھی۔

کٹھوعہ میں دہشت گردوں اور فورسز کے مابین تازہ فائرنگ

جموں، 5 اپریل (ہ س) ضلع کٹھوعہ کے بلاور کے ڈوگن علاقے میں جمعہ کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان تازہ فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز نے محاصرہ و تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے فورسز پر فائرنگ کی، جس کے جواب میں فورسز نے بھی جوابی فائرنگ کی، جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس افسر کے مطابق، پورے علاقے کو محاصرے میں لے لیا گیا ہے۔ اور اضافی نفری کو موقع پر روانہ کر دیا گیا ہے تاکہ ممکنہ فرار کے راستے بند کیے جا سکیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی 11 اپریل کو عیسی گڑھ کے آنند پور دھام کا دورہ کریں گے

وزیر اعلیٰ نے آنند پور دھام کے مجوزہ دورہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

بھوپال۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے 11 اپریل 2025 کو اشوک نگر کے عیسی گڑھ میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے آنند پور دھام کے مجوزہ دورے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہیلی پیڈ سائٹ، حفاظتی انتظامات، روٹ چارٹ، مندر کے درشن مقامات، عبادت گاہوں اور ستسنگ مقامات کا معائنہ کیا اور معلومات اکٹھی کیں۔ دیگر ضروری انتظامات کے حوالے سے بھی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے آنند پور دھام میں واقع شری پرمہانس ادویت مت، شری آنند شانتی کنج، شری آنند شانتی بھون، شری آنند سرور اور شری آنند شانتی دھام کا دورہ کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے شری آنند پور دھام میں واقع مندروں میں پہنچ کر پوجا کی۔ انہوں نے شری آنند سرور کے مقدس پانی میں پھول چڑھائے، آشیرواد لیا اور پرساد قبول کیا۔ شری آنند پور دھام کی شان کو باوقار قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں پہنچ کر خوشگوار محسوس ہوتا ہے۔ چیف منسٹر ڈاکٹر یادو نے بیساکھی پر منعقد ہونے والے سالانہ میلے میں آنے والے پیروکاروں اور زائرین کے لیے تمام ضروری انتظامات کو بہتر بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ شری آنند پور ستسنگ آشرم شری پرمہانس ادویت فرقہ کی عقیدت مندی کا مرکزی مرکز ہے اور ایک عظیم زیارت گاہ اور بے پناہ علم اور روحانی تعلیم کا ایک بے مثال ذخیرہ ہے۔ یہاں شری آنند سرور کا مائع سایہ منفرد ہے اور اس کے چاروں طرف عبادت گاہوں کا انوکھا سنگم ہے۔ اس مقدس مقام پر آنے سے دماغ کو سکون ملتا ہے اور خودی کو تقویت ملتی ہے۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر انچارج مسٹر راکیش شکلا، ایم ایل اے چندیری مسٹر جگناتھ سنگھ رگھوونشی، ایم ایل اے منگاولی مسٹر برجیندر سنگھ یادو، سابق ایم ایل اے اشوک نگر مسٹر جج پال سنگھ ججی، مسٹر آلوک تیواری کے ساتھ عوامی نمائندے، ٹرسٹ کے مہاتما، پیروکار اور پولیس اور انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔

دہلی: فرضی فارماسسٹوں کا پردہ فاش ہونے کے بعد اے سی بی کی کارروائی تیز، ملزمان کی گرفتاری کی تیاری

نئی دہلی: فرضی فارماسسٹ بنانے والے گروہ کا پردہ فاش ہونے کے بعد اے سی بی (بدعنوانی مخالف شاخ) کی ایک ٹیم نے دہلی فارمیسی کاؤنسل میں معاہدے پر تعینات کلرک مکیش کمار شرما سے پوچھ تاچھ کی بنیاد پر فارماسسٹوں کے دستاویز کی جانچ تیز کر دی ہے تاکہ کاؤنسل میں رجسٹرڈ فرضی فارماسسٹوں کی شناخت کی جاسکے۔ ذرائع کے مطابق مکیش 20 سال سے کاؤنسل میں تعینات ہے۔ اے سی بی نے دعویٰ کیا ہے اسے اس فرضی واڑے کا پورا علم تھا۔ اس لیے خاص کڑی مانتے ہوئے گرفتاری کے دوران ہی مکیش سے تفصیلی پوچھ تاچھ کی گئی تھی۔ اب دستاویز کی جانچ کی جارہی ہے۔ جیسے جیسے فرضی فارماسسٹوں کی پہچان ہوگی، انہیں گرفتار کیا جائے گا۔ دہلی فارمیسی کاؤنسل میں 4928 فارمسٹ رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے تقریباً 70 فیصد فرضی فارماسسٹ ہونے کا امکان ہے۔ اے سی بی کے جوائنٹ کمشنر مدھر ورما نے بتایا کہ زیادہ تر فرضی فارماسسٹوں نے اپنی اپنی دوا کی دکان کھول رکھی ہے۔ اے سی بی کے مطابق جانچ میں جو بھی فارماسسٹ فرضی پائے جائیں گے، ان کی فہرست تیار کرکے فوری طور پر ڈرگس کنٹرول ڈپارٹمنٹ و فارمیسی کاؤنسل کو خط لکھ کر ان کے لائسنس اور رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ اس سلسلے میں جانچ میں تیزی لانے کے لیے ہفتہ کو فارمیسی کاؤنسل کے سابق رجسٹرار کلدیپ سنگھ، کاؤنسل میں معاہدے پر تعینات کلرک مکیش کمار شرما اور فرضی دستاویز بنانے والے سنجے کی عدالت سے اے سی بی ریمانڈ مانگے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ مکیش کمار کو کاؤنسل کے بارے میں سبھی جانکاری ہے۔ اس کی اتر پردیش اور پنجاب کے کالجوں سے ملی بھگت ہے، جس سے وہ ان کالجوں سے امیدواروں کو فارماسسٹ میں ڈپلوما کا فرضی دستاویز بنوا دیتا تھا۔

پی آئی بی کے پریس سروس پورٹل کے نئے قوانین میں ترمیم کی ضرورت ہے

صحافی تنظیم نے وزیر اطلاعات و نشریات کو خط بھیج کر ترمیم کا مطالبہ کر دیا

بھوپال۔ پرنٹ میڈیا جرنلسٹس ایسوسی ایشن نے اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو کو ایک خط بھیجا ہے جس میں پریس سروس پورٹل میں لاگو قوانین میں فوری ترمیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خط میں استدعا کی گئی ہے کہ ترمیم سے متعلق ہدایات پریس رجسٹرار جنرل آف انڈیا کو دی جائیں۔

اس سلسلے میں پرنٹ میڈیا جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے قومی صدر پرویز بھارتیہ اور ریاستی صدر رگھو مالویہ نے بتایا کہ حال ہی میں پریس رجسٹرار جنرل آف انڈیا نے پریس اینڈ میگزین رجسٹریشن ایکٹ کے سیکشن 10 (1) کے تحت اخبارات اور میگزین کی اشاعت کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ شائع ہونے والے تمام اخبارات کے سرکلیشن کے بنڈل کے ساتھ شائع ہونے والے روزنامہ ایس پورٹ کی تفصیلات کے ساتھ اپ لوڈ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ یہ نیا اصول چھوٹے درمیانے اخبارات، ماہانہ میگزینز کے لیے اضافی وقت اور رقم کا مطالبہ کرتا ہے کیونکہ اسے روزانہ مطلوبہ معلومات اپ لوڈ کرنے کے لیے اضافی عملے کی ضرورت ہوگی۔ اس سے میڈیا اداروں کے اخراجات بڑھیں گے۔ پرنٹ میڈیا جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے رولز میں ترمیم کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تمام اخبارات اور میگزین ہر ماہ شائع ہونے والے شماروں کی کاپیاں پریس انفارمیشن بیورو (PIB) کے دفتر میں جمع کراتے ہیں تو پھر انہیں اس طرح پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کا کیا جواز ہے؟ اگر پی آئی بی، شعبہ تعلقات عامہ کو روزانہ کا اخبار یا میگزین اپ لوڈ کرنا ہے تو یہ کام ان کے اپنے ملازمین کو کرنا چاہیے۔ تمام اخبارات اور میگزین پبلشرز آر این آئی کی طرف سے وقتاً فوقتاً پوچھے جانے پر سرکولیشن سرٹیفکیٹ جمع کراتے ہیں۔ تو الگ سے کیوں مانگا جا رہا ہے؟ پرنٹ میڈیا جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے پریس رجسٹرار جنرل سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ اس اصول میں ترمیم کرتے ہوئے ہر روز شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کے شماروں کی پی ڈی ایف یا اس تاریخ کو شائع ہونے والے اخبار کی تصویر کو قبول کیا جائے اور اخبارات و رسائل کی فائل کاپی ان کی مقررہ تاریخ پر جمع کرائی جائے۔ تاکہ اس ترمیم سے پبلشرز کو

ریاست کے ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں کیریئر کونسلنگ کی سہولت

پاس نہ ہونے والے طلبہ کو اسی کلاس میں داخلہ لینے پر آمادہ کیا جا رہا ہے

بھوپال۔ ریاست کے سرکاری ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں 9ویں، 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعت کے طلباء کے لیے کیریئر کاؤنسلنگ اور رہنمائی کے پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ وہ طلباء جو مناسب انتخاب کے بہترین کیریئر پروگرام میں 9ویں اور 11ویں جماعت پاس نہیں کر سکے۔ ان کے والدین کو اسکول بلایا جا رہا ہے اور اسی کلاس میں داخلے کے لیے کونسلنگ کی جارہی ہے۔ ایسے طلباء کو، جو اپنی مزید تعلیم جاری رکھنے سے قاصر ہیں، انہیں پروگرام 'ہار کے آگے جیت' میں آئی ٹی آئی کورسز، دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے بارے میں معلومات دے کر پیشہ ورانہ تعلیم سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس کام کے لیے محکمہ اسکول ایجوکیشن نے تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران سے ماسٹر ٹرینرز اور کیریئر کونسلر کی خدمات لینے کو کہا ہے۔ اس اسکیم میں درخواست دہندگان کو اپنے گرام پنچایت گرام روزگار سیوک کے ساتھ اندراج کرنا ہوگا۔ درخواست دہندہ کو تربیتی مرکز کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ اس کے لیے درخواست دہندہ کو مطلوبہ شناختی کارڈ بشمول ووٹر شناختی کارڈ، آدھار کارڈ اور دیگر معلومات ایمپلائمنٹ آفیسر کو فراہم کرنا ہوں گی۔ اس تربیتی پروگرام میں تربیت کے بعد درخواست گزار کو قرض حاصل کرنے میں مکمل مدد فراہم کی جائے گی۔ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت ملک بھر میں ایک کروڑ نوجوانوں کو تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس اسکیم میں نوجوانوں کو 3 ماہ، 6 ماہ اور ایک سال کے لیے رجسٹر کیا جاتا ہے۔ ہنر سے متعلق کورس مکمل کرنے کے بعد سرٹیفکیٹ دینے کا انتظام ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ پورے ملک میں کارآمد ہے۔ اس اسکیم میں ٹریننگ کے بعد قرض حاصل کرنے کی سہولت بھی ہے۔ اس اسکیم میں مرکزی حکومت نے اس کام کے لیے کئی ٹیلی کام کمپنیوں کو اپنے ساتھ منسلک کیا ہے۔ موبائل کمپنیاں اس پروگرام سے وابستہ لوگوں کو پیغامات بھیجیں گی اور ایک مفت ٹول نمبر فراہم کریں گی۔ جس پر امیدوار کو مس کال دینا ہوگی۔ مس کال کے فوراً بعد، درخواست دہندہ کو ایک نمبر سے کال موصول ہوگی، جس کے بعد درخواست دہندہ کو انٹرایکٹو وائس رسپانس (IVR) کی سہولت سے منسلک کر دیا جائے گا۔ اس عمل کے بعد درخواست گزار کو اس کی رہائش گاہ کے قریب تربیتی مرکز سے منسلک کر دیا جائے گا۔

مرکزی حکومت کی اسکل ڈیولپمنٹ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے اب تک 1 کروڑ 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کے ہنر کو اپ گریڈ کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو تعمیرات، الیکٹرانکس، ہارڈویئر، فوڈ پروسیسنگ، فرنیچر، دستکاری، جواہرات اور زیورات سمیت 40 شعبوں میں تربیت فراہم کرنے کی سہولت ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے اس پروگرام کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقے کے نوجوانوں کو تربیت کے حوالے سے معلومات فراہم کریں۔

وزیر اعلیٰ نے قدیم ہندوستانی تاریخ کے راجا اشوک کو خراج عقیدت پیش کیا

پٹنہ، 5 اپریل (ہ س)۔ عظیم حکمراں سمراٹ اشوک کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ ایک ریاستی تقریب میں گورنر عارف محمد خان اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سمراٹ اشوک کنونشن سینٹر واقع ان کے مجسمہ پر گلپوشی کر عظیم حکمراں سمراٹ اشوک کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، قانون ساز کونسلر سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی سمیت کئی معززین اور سماجی کارکنوں نے عظیم قائد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے فنکاروں کی جانب سے آرتی پوجن، بھجن کیرتن اور حب الوطنی کے گیت پیش کئے گئے۔

روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی
दैनिक रहमान एक्सप्रेस E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com Daily REHMAN EXPRESS

کیا امریکہ پر مصیبت آنے والی ہے!

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں نے اب پوری دنیا میں تجارتی جنگ کا خدشہ بڑھا دیا ہے۔ اب امریکہ کے اپنے پڑوسی ممالک اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ درحقیقت، پیر کو، امریکہ نے کہا کہ وہ منگل سے کینیڈا اور میکسیکو پر 25 فیصد ٹیرف نافذ کرے گا۔ جیسے ہی امریکہ نے یہ کہا، دونوں ممالک کی طرف سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف شدید ردعمل سامنے آیا۔ ایک نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ ہم امریکہ کے 15 لاکھ گھروں کی بجلی کاٹ دیں گے۔ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی پر کینیڈا کے صوبے اونٹاریو کے وزیر اعظم ڈوگ فورڈ نے کہا کہ اگر امریکہ کینیڈا کی معیشت کے ساتھ ایسا کرتا ہے تو ہم وہاں کی بجلی کاٹ دیں گے۔ درحقیقت تین امریکی ریاستوں مینیسوٹا، مشی گن اور نیویارک میں تقریباً 15 لاکھ گھروں کو کینیڈا کے صوبے اونٹاریو سے بجلی ملتی ہے۔ ایسے میں اگر کینیڈا ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں کے جواب میں ان گھروں کو بجلی کی سپلائی بند کر دیتا ہے تو امریکہ کی یہ ریاستیں اندھیروں میں ڈوب جائیں گی۔ ڈوگ فورٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم امریکہ کی توانائی کی سپلائی روک سکتے ہیں۔ کینیڈا اپنے معاشی نقصانات کو روکنے کے لیے ہر آپشن پر غور کرے گا۔ ڈوگ نے کہا کہ ٹرمپ کے فیصلے سے کینیڈین عوام کو نقصان پہنچے گا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے امریکہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے امریکی عوام بھی متاثر ہوں گے اور یہ بدقسمتی ہوگی۔ بدھ کو امریکی پارلیمنٹ (کانگریس) سے خطاب کرتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ 2 اپریل سے باہمی محصولات کا نفاذ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کا نام لیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان امریکی اشیاء پر 100 فیصد سے زیادہ ٹیرف لگاتا ہے اور ہم 2 اپریل سے ایسا ہی کریں گے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مسلسل ایکشن موڈ میں ہیں۔ آج انہوں نے ایک اور اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ملکوں پر ریسی پروکل ٹیرف 2 اپریل 2025 سے نافذ ہوگی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ٹرمپ نے متنازعہ بیان بھی دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے درآمد ہونے والے سامان گندے اور ناپسندیدہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ بغیر کسی ٹیسٹنگ کے امریکہ پہنچتے ہیں۔ وہیں ٹرمپ نے منگل کی رات کانگریس (امریکی پارلیمنٹ) کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، "دیگر ملکوں نے دہائیوں سے ہمارے خلاف ٹیرف لگائے ہیں اور اب ہماری باری ہے۔ ہم ان ملکوں کے خلاف اس کا استعمال کریں۔ یوروپی یونین (ای یو)، چین، برازیل، ہندوستان، میکسیکو اور کینیڈا کیا آپ نے ان کے بارے میں سنا ہے۔ ایسے کئی ملک ہیں جو ہمارے مقابلے میں ہم سے زیادہ ٹیرف وصول کرتے ہیں۔ یہ بالکل غیر مناسب ہے۔" بطور صدر اپنے دوسری مدت کار میں کانگریس کو پہلی بار خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان ہم سے 100 فیصد سے زیادہ آٹو ٹیرف وصول کرتا ہے۔ ٹرمپ نے آگے کہا، "ہماری مصنوعات پر چین کا اوسط ٹیرف دوگنا ہے اور جنوبی کوریا کا اوسط ٹیرف چار گنا زیادہ ہے۔ ذرا غور کیجیے، چار گنا زیادہ اور ہم جنوبی کوریا کو فوجی طور سے اور کئی دیگر طریقوں سے اتنی مدد دیتے ہیں۔ لیکن یہی ہوتا ہے کہ یہ دوست اور دشمن دونوں کی طرف سے ہو رہا ہے۔ یہ نظام امریکہ کے لیے مناسب نہیں ہے۔" فروری میں صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ بہت جلد ہندوستان اور چین جیسے ملکوں پر جوابی ٹیرف لگائے گی۔

انہوں نے گزشتہ مہینے وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے امریکی دورے کے دوران بھی یہ کہا تھا۔ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی کو یہ واضح کر دیا ہے کہ ہندوستان کو امریکہ کے جوابی ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملنے والی اور اس بات پر زور دیا کہ ٹیرف نظام پر کوئی بھی ان سے بحث نہیں کر سکتا۔ اس قانون کے بارے میں امریکہ میں بحث زوروں پر ہے۔ فی الحال ٹرمپ انتظامیہ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ قانون کو کیسے نافذ کیا جائے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ٹرین ڈے ارا گوا گینگ کو دہشت گرد تنظیم اعلان کیا جائے گا۔ اس سے نمٹنے کے لیے ہی یہ قانون نافذ ہوگا۔ یہ اس قانون کے نفاذ کی سمت میں پہلا قدم ہوگا۔

فرقہ پرستوں کے منہ پر امن پسندوں کا طمانچہ

سراج نقوی

متھرا کے ورنداون علاقے کے بانکے بہاری مندر کی انتظامیہ نے ہندوتو وادیوں کے اس مطالبے کو ٹھکرا دیا ہے کہ مسلم کاریگروں سے 'دیوتا' کا لباس نہ سلوایا جائے۔ مندر انتظامیہ کا یہ قدم فرقہ پرستوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ انتظامیہ نے صاف طور پر یہ بھی کہا ہے کہ مندر کی روایات اس طرح کے امتیاز کی اجازت نہیں دیتیں۔ مسلم کاریگروں سے دیوتا کا لباس نہ سلوانے کے لیے 'شری کشن جنم بھومی مکتی سنگھرش نیاس' کے لیڈر دنیش شرما نے کہا تھا، لیکن مندر انتظامیہ نے نہ صرف یہ کہ فرقہ پرستوں کا مطالبہ رد کر دیا بلکہ انہیں دلائل کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ وہ کاریگروں کو ان کے عقیدے کی بنا پر نہیں پرکھ سکتے۔ مندر کے ذمہ داروں نے اپنے مضبوط تاریخی و مذہبی دلائل سے فرقہ پرستوں کو خاموش رہنے پر مجبور کر دیا۔

ہولی سے قبل حکمراں جماعت اور شرپسند عناصر جس طرح کا ماحول تیار کر رہے تھے۔ ہولی اور نماز جمعہ ساتھ ساتھ ہونے پر مسلمانوں کو نماز جمعہ "کینسل" کرانے کا مشورہ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ دیا جا رہا تھا۔ اس سے واضح تھا کہ ہندوتو وادی عناصر اس موقع کو بھی اپنے منافرتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی شروعات مہاراشٹر کے ضلع رتناگری کے راجہ پور ٹاؤن میں ہولی کے نام پر نکلنے والے ایک جلوس سے ہو بھی گئی تھی، جہاں جلوس میں شامل کچھ شرپسندوں نے راہ میں پڑنے والی ایک مسجد پر حملہ کر دیا اور مسجد کے گیٹ کو نقصان پہنچانے میں بھی کامیاب ہو گئے۔ حالانکہ پولیس موقع پر موجود تھی لیکن ظاہر ہے وہ مسجد کی حفاظت کے لیے نہیں بلکہ شرپسندوں کے بزدلانہ منصوبے کو کامیاب بنانے کا فرض انجام دینے پر معمور تھی۔ یہ مجمع اشتعال انگیز نعرے بھی لگا رہا تھا۔ لیکن مسجد میں موجود نمازیوں نے صبر و تحمل سے کام لیا اور حالات بگڑنے نہیں پائے۔ یہ واقعہ جمعرات کے روز ہولی تقریبات سے متعلق شمگا جلوس میں پیش آیا، لیکن رمضان کا جمعہ اور اسی روز ہولی کا رنگ ہونے کے سبب اس دن کے تعلق سے خاص طور پر اشتعال انگیزی کی کوششیں حکمرانوں، انتظامیہ کے کچھ ذمہ داروں اور فرقہ پرست تنظیموں کے ذریعے کی جا رہی تھیں۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور میں ہولی کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس دوران اپنی تقریر میں راست طور پر کوئی فرقہ وارانہ بات بھلے ہی انھوں نے نہ کی ہو، لیکن ان کا چنچل من بالواسطہ طور پر خود کو کئی ایسی باتیں کہنے سے نہیں روک سکا جس میں روئے سخن اسی طرف تھا جس کے لیے انہیں جانا جاتا ہے۔ دوسری طرف سنبھل میں جامع مسجد کو سازش کے تحت متنازعہ بنانے کے بعد عوام میں اس تعلق سے تشویش تھی کہ فرقہ پرست عناصر مسجد میں نماز جمعہ کے موقع پر شر انگیزی کر کے ماحول بگاڑ سکتے ہیں۔ سنبھل کے ایک سی او اور خود وزیر اعلیٰ کے اس تعلق سے دیے گئے بیانات کے سبب بھی عوام میں تشویش تھی۔ یہ تشویش اس وقت درست بھی ثابت ہوئی کہ جب جامع مسجد کے بغل والی گلی سے ہولی کا جلوس نکلنے کے دوران کچھ شرپسندوں نے نعرے بازی کر کے ماحول بگاڑنے کی کوشش کی، اسی طرح علیگڑھ میں بھی شرپسند عناصر نے مسجد کے سامنے ہولی کھیلتے ہوئے اشتعال انگیز نعرے لگائے، لیکن حالات بے قابو بہرحال نہیں ہوئے۔ مسلمانوں کے تحمل اور انتظامیہ کی مستعدی کے سبب یہ عناصر اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ اتر پردیش کے ہی ضلع شاہجہاں پور میں بھی شرپسندوں نے ہولی کے تین جلوسوں میں ہنگامہ کیا اور پولیس کے روکنے پر پولیس پر بھی پتھراؤ کیا، لیکن یہاں بھی پولیس نے سختی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان عناصر کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ حالانکہ ایسے تمام واقعات سے کئی شہروں کے ماحول میں کشیدگی ضرور پیدا ہوئی، لیکن اس کے باوجود حالات کہیں بھی قابو سے باہر نہیں ہوئے۔ البتہ راجستھان کے شہر دوسہ میں جب کچھ لوگوں نے ایک دلت طالبعلم کے رنگ لگانے کی کوشش کی اور اس نے اس سے انکار کیا تو اسے گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ مذکورہ تمام واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندوتو وادی طاقتیں بھلے ہی ہولی کے بہانے ملک کا ماحول خراب کرنے کے لیے پوری طرح کوشاں تھیں، اور ہولی کے جلوسوں میں اشتعال انگیزی اور تشدد برپا کرنے کی کوشش کی بھی گئی، لیکن نہ تو مسلمانوں نے اس موقع پر صبر اور تحمل کا دامن چھوڑا اور نہ ہی ہندو اکثریت نے ان کوششوں کی حمایت کی۔ سنبھل میں تو فرقہ پرستوں نے جامعہ مسجد کی پتائی میں بھی رخنہ ڈالنے کی کوشش کی تھی اور اے ایس آئی نے اس معاملے میں فرقہ پرستوں کا ساتھ دیتے ہوئے عدالت میں معاملہ جانے پر یہ تک کہا تھا کہ مسجد کی حالت درست ہے اور پتائی کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن فرقہ پرستوں کی ان کوششوں کو عدالت نے ہی ناکام کرتے ہوئے مسجد انتظامیہ کو اس کی اجازت دے دی تھی اور اس طرح ماحول بگاڑنے کی کوشش کو ناکام کر دیا تھا۔ لکھنؤ سے متعلق یہ خبر بھی آئی تھی کہ ہندو بھائیوں نے نماز جمعہ سے پہلے ہولی کھیلنے کا پروگرام ختم کرنے کے لیے کہا تھا۔ بہرحال مجموعی طور ملک اور خصوصاً اتر پردیش کے حالات کسی قدر کشیدگی کے باوجود پر امن ہی رہے، اور ہندوتو عناصر کے منصوبے کامیاب نہیں ہو سکے۔ لیکن ہندوتوا عناصر کو سب سے بڑا جھٹکا شائد ورنداون کے بانکے بہاری مندر انتظامیہ کے فیصلے سے لگا کہ جس نے مندر کے دیوتا کا لباس مسلم کاریگروں سے سلوانے کی پرانی روایت کو بدلنے سے سختی سے انکار کر دیا۔ اسی طرح ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد نے ہولی کے موقع پر 'اپنوں سے ہی خریداری' کے تحت گوشت خریدنے کی اپیل کو بھی نظر انداز کر دیا، اور تمام مسلم دکانداروں کے پاس گوشت خریدنے والوں کی لمبی بھیڑ قطار بنا کر اپنی باری کا انتظار کرتی نظر آئی۔ دلی کے سیلم پور علاقے میں مسلمان گھروں سے باہر نکل کر اور ہندو بھائیوں کے ساتھ ہولی کھیلتے نظر آئے۔ یہاں کے ہندو بھائیوں نے بھی مسلم نمازیوں پر پھول برسا کر فرقہ پرستوں کے منہ پر طمانچہ رسید کر دیا۔ دیگر علاقوں میں بھی ہندوؤں اور مسلمانوں نے فرقہ پرستوں کی سازش کو آپسی یکجہتی اور ہم آہنگی سے ناکام کر دیا۔ دراصل ہندوتو وادی تنظیموں اور ان کی سرپرستی کرنے والی حکومتوں نے عوام کے مذہبی جذبات کو مشتعل کرنے کے لیے ہندو اور مسلمانوں کے تیوہاروں کو استعمال کرنے اور اس بہانے اقلیتی طبقات کو خوفزدہ کرنے کی جو خطرناک حکمت عملی اپنائی ہے اسی کے تحت ہر ہندو تیوہار پر فرقہ وارانہ جذبات کو منصوبہ بند طریقے سے مشتعل کرنے کی کوششیں گزشتہ چند برسوں میں تیزی سے بڑھی ہیں۔ خصوصاً اگر کوئی ہندو تیوہار اور مسلم تیوہار ایک ہی دن پڑ رہا ہو تو اسے آپسی اتحاد اور ہم آہنگی کے دن کے طور پر منانے کے بجائے منافرت اور فرقہ وارانہ ٹکراؤ کے موقع کے طور پر ہندوتو وادی عناصر استعمال کرتے ہیں۔ رمضان کا جمعہ اور ہولی کا تیوہار ایک دن ہونے کے سبب اس موقع کو بھی اپنے ایجنڈے کی کامیابی کے لیے فرقہ پرستوں نے استعمال کرنے کی کوشش کی۔ اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ، مہاراشٹر میں سریش رانے اور خود وزیر اعلیٰ فڑنویس، دلی میں پٹپڑگنج علاقے کے نو منتخب بی جے پی کے رکن اسمبلی سمیت پارٹی کے دیگر کچھ لیڈروں اور فرقہ پرست تنظیموں نے جس طرح کے اشتعال انگیز بیانات دیے ان کے سبب ماحول میں خوف و دہشت پیدا ہو رہی تھی۔ فرقہ پرست طاقتیں اسے اپنی کامیابی سمجھ کر اشتعال انگیزی میں ایک دوسرے کو مات دینے کی کوششیں کر رہی تھیں، لیکن خاص ہولی کے دن ملک کی امن پسند اکثریت نے، جس میں ہندو اور مسلم سبھی شامل تھے ان کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ پورے ملک میں ہولی اور نماز جمعہ کا پر امن طور پر گزر جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر امن پسند طاقتیں اسی طرح فرقہ پرستوں کے خلاف صف آرا ہو کر آپسی اتحاد کو قائم رکھیں اور یہ اتحاد الیکشن کے موقع پر بھی قائم رہے تو نفرت کے سہارے اقتدار حاصل کرنے والوں کی سازشوں کو ناکام کیا جا سکتا ہے۔

naqvisiraj58@gmail.com
Mobile:9811602330

واٹس ایپ کی کارستانیاں

محمد اعظم شاہد

سوشیل میڈیا پر بے پر کی باتیں کس قرینہ سے اُڑائی جاتی ہیں۔ یہ سب واقف ہیں۔ سیلولر (موبائل) فون کی کرشمہ سازیاں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ موبائل فون اب ہر خاص و عام کی ضرورت بن گیا ہے۔ وائی فائی یعنی انٹرنیٹ سے مربوط موبائل فون آسان دستی کمپیوٹر کا کام کرتا ہے۔ واٹس ایپ، ایکس (سابقہ ٹویٹر) انسٹا گرام، ٹیلی گرام اور دیگر مواصلاتی سہولیات نے حیرت انگیز طور پر ترسیل کو آسان بنا دیا ہے۔ ان دنوں اخبارات پڑھنا، ٹیلی ویژن یا ریڈیو پر خبریں دیکھنا اور سننا، یہ رجحان کم ہوگیا ہے۔ ہر کام میں، ہر مرحلہ میں آسانی کی تلاش اب یہی رواج چل پڑا ہے۔ انسٹا گرام نے دھوم مچائی ہے۔ مگر واٹس ایپ نے جہاں ترسیل یا پیغام رسانی کو انتہائی آسان کر دیا ہے، وہیں اس واٹس ایپ نے سبھی کو اپنی تحویل میں لے کر سب کو اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انتہائی معلوماتی اور کم یاب مواد بھی واٹس ایپ پر شیئر کیا جاتا ہے۔ مگر کثرت سے من گھڑت بے بنیاد اور بنی بنائی باتوں کو صداقتوں اور حقیقتوں کے نام پر مواد (Matter) چاہے تحریری ہو یا ویڈیوز کی شکل میں دھڑا دھڑ گردش میں رہتا ہے۔ اکثر صارفین (موبائل پر واٹس ایپ استعمال کرنے والے) جو کچھ مواد انہیں دوسروں سے ملتا ہے، اس کی جانچ کے بغیر (اب اس کے لیے فرصت ہی کہاں ہے) دوسروں کو اپنے گروپس میں بلا تاخیر فوری شیئر کرنے کے عادی بن گئے ہیں۔ کئی گمراہ کن غلط اطلاعات بھی گردش کرنے لگتے ہیں۔ کئی لوگ ان اطلاعات کے جھانسے میں آ کر مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، کچھ ایسے مجرمین (Criminals) ہیں، جو تکنیکی منفی صلاحیتوں سے کسی کا واٹس ایپ، یا فیس بک پیج Hack (ہتھیا کر) کر کے بھلے اور معصوم لوگوں کو اپنے جال میں پھانستے ہیں۔ اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لیے ایسے مجرمانہ ذہن کے لوگ کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کچھ کر رہے ہیں وہ ہم سب پر ظاہر ہے۔ ابھی چند دن پہلے ہمارے ایک مخلص دوست کی جانب سے میرے واٹس ایپ پر ایک میسج Message text آیا۔ پہلے سلام علیک کے بعد خیریت دریافت کی گئی۔ جب جواب دیا گیا تو مہذب طور پر گزارش آئی کہ مدد درکار ہے۔ ازراہ کرم مدد کریں۔ تفصیل پوچھی گئی میسج سے تو معروضہ سامنے آیا کہ وہ کسی کو پیسہ بھجوانا چاہ رہے ہیں ابھی اسی وقت مگر یہ ہو نہیں پا رہا ہے۔ اس لیے کہ ان کی daily limit یومیہ حد پوری ہو گئی ہے، اس لیے آپ کیا کسی کو میری جانب سے فوری طور پر پیسہ بھجوانے میں میری مدد کریں گے۔ کل صبح آپ کو انشاء اللہ میں پیسے لوٹا دوں گا۔ میں نے جواب لکھا میرے پاس فون کے ذریعہ پیسے بھجوانے کی سہولت نہیں ہے۔ فوری پھر گزارش آئی کہ کسی دوسرے کے ذریعہ بھجوائیں، اشد ضرورت ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ یہ شاید جھانسہ ہے، پھر میں خاموش ہوگیا۔ بعد میں کئی کامن فرینڈس سے معلوم ہوا کہ ہمارے ان دوست کے فون نمبر سے کئی لوگوں کو ایسا میسج آیا ہے۔ گروپس میں باور کروایا گیا کہ یہ پھانسنے کے لیے روپیہ بٹورنے کا جھانسہ ہے۔ ایک فراڈ ہے، دوسرے دن شام ہمارے دوست، جن کے فون نمبر سے یہ میسج آیا تھا۔ انہوں نے اپنے تمام دوستوں کو جن کے فون نمبر اُن کے پاس تھے یہ معلوم کروایا کہ ان کا میسج آیا کہ ان کا واٹس ایپ ہیک ہوگیا تھا۔ ابھی ابھی میرے واٹس ایپ پر میری (ہمارے دوست تک) رسائی حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے لکھا تھا کہ پچھلے چوبیس تیس گھنٹوں کے دوران ہیا کرس کے ذریعہ اگر پیسے ٹرانسفر کرنے کی گزارشات آئی ہوں تو درگزر کریں۔ اگر آئندہ اس طرح کی گزارشات آئیں تو اپنا ردعمل یا جواب نہ دیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ اگر آپ نے رقم بھجوادی ہے تو تفصیل کا اسکریٹ شاٹ لے کر فوری بھجوائیں، تاکہ محکمہ پولیس کے سائبر جرائم سیل کو متعلقہ کارروائی کے لیے فوری طور پر آگاہ کیا جائے۔ یہ سارا معاملہ گزر گیا۔ دو دن بعد ہمارے دوست سے ملاقات رہی، انہوں نے بتایا کہ ان کے کئی شناس احباب نے انہیں فون پر پوچھے بغیر ان کے واٹس ایپ کے میسج میں ایمرجنسی کا لفظ دیکھ کر منی ٹرانسفر (پیسے بھجوا دیے تھے) کر چکے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً آٹھ لاکھ روپے ٹرانسفر کیے گئے تھے۔ ہیا کر کے اس جرم سے متعلق تمام تفصیلات جمع کی گئیں۔ متعلقہ محکمہ سے انہیں اب تک کوئی کارروائی کی اطلاع موصول نہ ہو سکی۔ البتہ میرے استفسار پر ہمارے ان دوست نے بتایا کہ جن احباب نے بغیر انہیں فون پر پوچھے ایمرجنسی کا لفظ دیکھ کر روابط کی روشنی میں منی ٹرانسفر کر دیا تھا جس میں بڑی رقومات بھی ہیں، وہ چاہ رہے ہیں کہ اس کی بھرپائی کسی نہ کسی صورت میں وہ کریں۔ ایسی کئی وارداتیں ہوئی ہیں، ہوتی رہی ہیں۔ واٹس ایپ کے ذریعہ جرائم کا سلسلہ ہر روز زور پکڑتا ہی جا رہا ہے۔ ایک اور مثال علامہ اقبالؔ کے کلام کے حوالے سے پیش کرنا ضروری لگا مجھے۔ یوں ہوتا ہے کہ اکثر اُردو کی محبت میں اور شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے اسلامی افکار کی عقیدت میں کئی ایسے اشعار، جن میں دین و ایمان کی باتیں ہوں اور وہ اشعار اکثر اپنے آہنگ اور وزن سے بوجھل ہوتے ہیں۔ ان بے نام اشعار کو علامہ سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ کئی بار یوٹیوب پر کسی کی آواز میں کچھ ایمان پرور کلام کو یہ کہہ کر کہ علامہ اقبالؒ کی آواز میں ایک نایاب ریکارڈنگ ملی ہے وہ وائرل کر دی جاتی ہے۔ اس ریکارڈنگ کے ساتھ علامہ اقبالؒ کی تصاویر لگائی جاتی ہیں۔ دراصل یہ ادب و زبان کے نام پر بددیانتی ہے۔ اکثر واٹس ایپ پر ایک حمدیہ کلام۔

ہم نے تجھے جانا ہے فقط تیری عطا سے
سورج کے اجالے سے فضاؤں سے خلا سے
چاند اور ستاروں کی چمک اور ضیاء سے
جنگل کی خموشی سے پہاڑوں کی انا سے

یہ علامہ اقبال کی آواز سے منسوب کر کے خوب وائرل کیا جاتا ہے، واٹس ایپ پر اور یوٹیوب پر بھی۔ یہ کلام اور آواز تملناڈو (وانم باڑی) کے شہرہ آفاق شاعر جناب عتیق احمد جاذب کا ہے۔ بار بار علامہ اقبال کی اوریجنل آواز کے نام سے یہ پھیلایا جاتا رہا ہے۔ غلط بیانی کے ساتھ ٹیکنالوجی کا غلط استعمال واٹس ایپ پر ہر روز نئی نئی کارستانیاں اپنے دامن لیے ہر کسی کے اسمارٹ فون پر گل کھلاتا رہتا ہے۔ اچھے اور برے میں کھوٹے اور کھرے میں امتیاز کرنے کی بردباری ہر کسی میں پہلے سے کہیں زیادہ اب ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ موبائل فون پر حیرت انگیز اور آسان سہولتوں سے مثبت طور پر فائدہ حاصل کرنا کوئی بری بات نہیں۔ مگر کسی بھی مجرمانہ چال اور ادبی و مذہبی غلط بیانی اور بددیانتی سے محفوظ رہنا ہر کسی کے اختیار میں تو ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ چوکنا رہیں اور حقیقی معنوں میں باشعور بن کر رہیں۔ علامہ اقبالؒ نے کہا تھا کہ علوم تازہ کی سرمستیاں گناہ نہیں۔ مگر اب ان سرمستیوں کو فیض مند بنانے سے زیادہ مجرمانہ طور پر منفی زاویہ استعمال کیا جانا ہر اعتبار سے باعث تشویش ہے۔

عدالتوں کا خطرناک رجحان، زیادتی کا حل شادی نہیں

نبیل کولوتھو متھوڈی

الہ آباد ہائی کورٹ نے 20 فروری 2025 کو ایک متنازعہ فیصلہ سنایا، جس میں 26 سالہ زیادتی کے ملزم نریش مینا کو اس شرط پر ضمانت دے دی گئی کہ وہ تین ماہ کے اندر متاثرہ سے شادی کر لے گا۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ عدالت نے اس طرح کا فیصلہ دیا ہو۔ اکتوبر 2023 میں بھی ایک شخص کو، جس نے 15 سالہ لڑکی کا ریپ کر کے اسے حاملہ کر دیا تھا، متاثرہ سے شادی کرنے پر ضمانت دی گئی تھی۔ یہ ایک تشویشناک رجحان ہے جو مجرموں کو سزا سے بچ نکلنے کا لائسنس فراہم کرتا ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے مطابق، 2022 میں ہندوستان میں زیادتی کے 982,31 کیسز درج ہوئے، لیکن 2018 سے 2022 کے درمیان ان کیسز میں سزا کی شرح صرف 27-28 فیصد رہی۔ ماہرین کے مطابق، ناقص پولیس تفتیش اور قانونی نظام کی سستی مجرموں کے سزا سے بچ نکلنے میں مدد دیتی ہے۔ روئٹرز کے مطابق، معروف وکیل ریکا ایم جون کہتی ہیں کہ ججوں میں سخت سزائیں دینے سے ہچکچاہٹ بھی ایک وجہ ہے، کیونکہ زیادتی کے جرم میں کم از کم سزا 10 سال قید سے لے کر سزائے موت تک ہو سکتی ہے۔ ایک تو پہلے ہی زانی سزا سے بچ نکلتے تھے، اس پر عدالتوں نے متاثرہ کو زانی سے شادی کرنے پر مجبور کرنے کے معاملوں کی وجہ سے بھی اس طرح کے کیسز میں اضافہ ہوا۔ 2021 میں اُس وقت کے چیف جسٹس شرد بوبڑے نے ایک سرکاری ملازم، جس نے نابالغ سے زیادتی کی تھی، کو مشورہ دیا کہ اگر وہ متاثرہ سے شادی کر لے تو سزا سے بچ سکتا ہے۔ یہ تبصرہ عوامی سطح پر شدید مذمت کا باعث بنا۔ 2020 میں الہ آباد ہائی کورٹ نے زیادتی کے ایک ملزم کو اس شرط پر ضمانت دی تھی کہ وہ متاثرہ سے راکھی بندھوائے گا، جسے بعد میں سپریم کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا۔ 2019 میں کیرالہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ زیادتی کے مقدمے کو صرف اس صورت میں خارج کیا جا سکتا ہے، جب ملزم متاثرہ سے شادی کر لے۔ 2024 میں کرناٹک ہائی کورٹ نے ایک 23 سالہ نوجوان کو متاثرہ سے شادی کے وعدے پر ضمانت دی تاکہ ان کے بچے کو بدنامی سے بچایا جا سکے، حالانکہ لڑکی کے ساتھ زیادتی اس وقت ہوئی تھی جب وہ 16 سال کی تھی۔ زیادتی کے متاثرین پر پہلے ہی ناقابل بیان صدمہ ہوتا ہے، ایسے میں مجرم سے شادی پر مجبور کیا جانا ان کے لیے مزید اذیت ناک ہوتا ہے۔ انسانی حقوق کے لیے

سرگرم 4000 خواتین کارکنان اور شہریوں نے سابق چیف جسٹس بوبڑے کو کھلا خط لکھ کر اس روش پر سوال اٹھایا تھا۔ خط میں کہا گیا تھا کہ زیادتی کا حل شادی نہیں بلکہ مجرموں کو سزا دینا ہے۔ خط میں یہ بھی کہا گیا تھا، "آپ کے الفاظ دیگر عدالتوں، ججوں، پولیس اور دیگر تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہندوستان میں خواتین کے لیے انصاف حاصل کرنا ان کا آئینی حق نہیں ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ لڑکیوں/خواتین کو خاموش رہنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ کئی دہائیوں بعد یہ صورتِ حال بنی تھی کہ خواتین ایسے معاملات کو سامنے لانے لگی تھیں۔ اس کے علاوہ، زیادتی کرنے والوں کو یہ پیغام جاتا ہے کہ شادی زیادتی کا لائسنس ہے؛ اور اس لائسنس کے ذریعے، زیادتی کرنے والا اپنے جرم کو بعد میں جائز اور قانونی بنا سکتا ہے۔" خط میں یہ بھی کہا گیا کہ، "زیادتی کا شکار خاتون کو اس کے مجرم سے شادی کا مشورہ دینا، دراصل اسے زندگی بھر زیادتی کی سزا دینا ہے۔ (ہندوستان ان 30 ممالک میں شامل ہے جہاں ازدواجی زیادتی کو جرم نہیں سمجھا جاتا۔) زیادتی کی متاثرہ خواتین شدید ذہنی مسائل کا شکار ہو جاتی ہیں، کئی خودکشی کی کوشش کرتی ہیں۔ عدالتوں کے ایسے فیصلے متاثرہ کو اس کے آئینی حقوق سے محروم کر دیتے ہیں۔ شرمندگی، سماجی بائیکاٹ اور اس سودے سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہونے کے سبب وہ زندگی بھر اذیت میں مبتلا رہتی ہیں۔" خط میں یہ بھی کہا گیا، "زیادتی کرنے والوں کو ان کے جرم پر سزا دینے اور متاثرین کو قانونی اور نفسیاتی مدد فراہم کرنے کے بجائے، اپنے مجرم سے شادی کرلو کا پیغام دینا دراصل یہ بتانا ہے کہ انصاف کے بجائے خاتون کی عزت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔" پونے میں 2021 کا ایک واقعہ اس کی دل دہلا دینے والی مثال ہے، جہاں ایک نابالغ لڑکی نے اپنے زیادتی کرنے والے روہت راجو پوار سے شادی کے لیے مجبور کیے جانے کے بعد خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ ایسے عدالتی فیصلوں کے تباہ کن نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے ایسے عدالتی رجحان پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ زیادتی جیسے جرم میں کسی بھی سمجھوتے کی گنجائش نہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ زیادتی کے ملزم کے شادی کے وعدے پر ضمانت دینا غلط ہے اور اس سے عدالتی نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہوتا ہے۔ عدالت وہ جگہ ہے جہاں انصاف کی توقع کی جاتی ہے، لیکن جب عدالتیں مجرموں کو شادی کے نام پر سزا سے بچنے کا موقع دیتی ہیں تو یہ پورے قانونی نظام پر سوال اٹھاتا ہے۔ ایسے فیصلے نہ صرف متاثرہ کی زندگی تباہ کرتے ہیں بلکہ مجرموں کے حوصلے بھی بلند کرتے ہیں۔

عدالتی نظام میں صنفی حساسیت، قانونی وضاحت اور متاثرین کے لیے نفسیاتی مدد کو یقینی بنائے بغیر زیادتی کے متاثرین کو انصاف نہیں مل سکتا۔ اس کی مثال بھنوری دیوی کا کیس ہے، جس میں ایک اجتماعی زیادتی کے باوجود ملزمان کو سزا نہیں دی گئی۔ تاہم، اس مقدمے نے بعد میں خواتین کے لیے جنسی استحصال کے خلاف قوانین کی راہ ہموار کی۔ ایسے معاملات میں سخت سزاؤں اور عدالتی اصلاحات کے بغیر، زیادتی کے متاثرین کے لیے انصاف کا حصول مزید مشکل ہوتا جائے گا۔

نوٹ: اخبار میں شائع ہونے والے مضامین میں مصنف کی اپنی رائے ہوتی ہے۔ اس سے اخبار کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ کسی بھی قانونی چارہ جوئی کے لئے ادارہ ذمہ دار نہیں۔

وقف ترمیمی بل کی منظوری ملک کی تاریخ کا سیاہ دن

جائیدادوں کو فوری نشانہ بنانا شروع کرنے سے بی جے پی کے عزائم آشکار، دغابازوں کی تجارتی اشیاء کا بائیکاٹ کریں، اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ سے اظہار تشکر ۔ یونائیٹیڈ مسلم فورم کا بیان

حیدرآباد 5 اپریل (پریس نوٹ) یونائیٹیڈ مسلم فورم نے پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل کی منظوری کو ملک کی تاریخ کا سیاہ دن قرار دیا۔ وقف بل کے طریقہ کار کی عدم تکمیل کے باوجود وقف جائیدادوں پر دعوے شروع کردینے سے بی جے پی کے عزائم پوری طرح آشکار ہوچکے ہیں۔ اس کے لئے ملت اسلامیہ کو قانونی اقدام کے پہلو کی ضرورت ہے۔ کل ہند مسلم پرسنل لا بورڈ کے فیصلوں کی تائید کرتے ہوئے ... صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ، مولانا شاہ محمد جمال الرحمن مفتاحی، مولانا محمد حسام الدین ثانی جعفر پاشاہ، جناب ضیا الدین نیئر، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری)، مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی قادری، مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا محمد شفیق عالم خان جامعی، مولانا سید مسعود حسین مجتہدی، مولانا مفتی محمد عظیم الدین انصاری، مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری، مولانا میر فراست علی شطاری ایڈوکیٹ سپریم کورٹ، جناب ایم اے ماجد، مولانا خواجہ شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، مولانا سید وصی اللہ قادری نظام پاشا، مولانا اکرم پاشاہ قاری تخت نشین، مولانا مفتی معراج الدین علی ابرار، مولانا عبدالغفار خان سلامی، جناب بادشاہ محی الدین، ڈاکٹر مشتاق، ڈاکٹر نظام الدین، جناب شفیع الدین ایڈوکیٹ، جناب ضیاء الدین آرکیٹکٹ، مولانا سید شاہ احمد قادری شطاری کامل پاشاہ، مولانا سید قطب الدین حسینی صابری ... نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی حلیف جماعتوں نے وقف ترمیمی بل کی منظوری کے ذریعہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانے کی کوشش کی ہے۔ حکمران جماعت جہاں اس بل کو عام مسلمانوں کی بھلائی کے حق میں قرار دیتی ہے، وہیں اس جماعت کے گیارہ سالہ اقتدار میں مسلمانوں پر مظالم ... بل بوتے پر ملک کی سب سے بڑی اقلیت کو حاشیہ پر لگادیا ہے۔ ابھی بل کی منظوری صدر جمہوریہ کی توثیق اور گزٹ اعلامیہ کی اشاعت کے تابع ہے لیکن بی جے پی اقتدار والی ریاستوں اترپردیش، گجرات، اتراکھنڈ، آسام سے جو اطلاعات مل رہی ہیں ان کے مطابق بے شمار اوقافی املاک پر سرکاری دعوے شروع ہوچکے ہیں ... یونائیٹیڈ مسلم فورم نے اپوزیشن کے تمام ارکان پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا ... آر ایس ایس کی شاخ مسلم راشٹریہ منچ و دیگر زرخرید چند نام نہاد مسلمانوں کو بل کی تائید میں پیش کرتے ہوئے حکومت اور ان کا گودی میڈیا یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ مسلمان اس بل کے حق میں ہیں۔ جب مسلمانوں سے بی جے پی کو اتنی ہمدردی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ان کی پارٹی میں 20 فیصدی آبادی رکھنے والے مسلم طبقہ کا ایک رکن بھی پارلیمنٹ میں نہیں ہے۔

شادی کی سالگرہ کی خوشی میں میاں بیوی کا رقص

دل کا دورہ پڑنے سے شوہر کی موقع پر ہی موت

لکھنؤ: اترپردیش کے بریلی شہر میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں 50 سالہ ... وسیم سروت اپنی شادی کی 25ویں سالگرہ کی خوشیاں ... ہوئے۔ تقریب کے دوران جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ اسٹیج پر رقص کر رہے تھے، اچانک ان کی طبیعت بگڑ گئی اور وہ اسٹیج پر ہی گر پڑے۔ تقریب میں موجود لوگوں نے فوراً انہیں قریبی اسپتال منتقل کیا، تاہم ... کی موت واقع ہوچکی تھی۔ یہ واقعہ نہ صرف خاندان بلکہ تمام مہمانوں کے لیے صدمے کا باعث بن گیا۔ خوشی کا موقع چند لمحوں میں ہی ماتم میں تبدیل ہوگیا۔ وسیم سروت کو بریلی کے کاروباری حلقہ میں ایک سلجھے ... رشتہ داروں اور سماجی حلقوں میں افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے میں کسی مشتبہ پہلو کی نشاندہی نہیں ہوئی ہے اور یہ قدرتی موت کا واقعہ لگ رہا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے قریب نماز کی ادائیگی

بزرگ خاتون کی گرفتاری، مقدمہ درج

نئی دہلی (ایجنسی) اترپردیش کے ضلع حمیر پور میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے قریب نماز ادا کرنے پر پیر کے روز ایک بزرگ خاتون کو کچھ دیر کے لئے حراست میں لے لیا گیا اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ 71 سالہ منّی کے نماز ادا کرنے اور سجدہ کرنے کا ویڈیو سوشیل میڈیا پر وائرل ہونے کے ساتھ ہی پولیس حرکت میں آگئی۔ اس خاتون کو حراست میں لے لیا گیا لیکن کچھ دیر بعد یہ پتہ چلنے پر کہ وہ ذہنی طور پر غیر متوازن ہیں، اسے رہا کردیا گیا۔ ایک عہدیدار نے اپنے صحافتی بیان میں بتایا کہ 31 مارچ کو حمیر پور میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے احاطہ میں ایک خاتون کے نماز پڑھنے کی خبر مختلف سوشیل میڈیا کے ذریعہ شائع کی گئی۔ اس خبر کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر صدر علاقہ کے سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس خاتون کے خلاف ایک کیس درج کرلیا اور مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پر تعینات ہوم گارڈس کو لاپرواہی برتنے پر معطل کردیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس خاتون سے پوچھ تاچھ کرنے پر پتہ چلا کہ وہ ذہنی طور پر غیر متوازن ہیں۔ اس کیس میں ڈیوٹی پر تعینات ہوم گارڈس رام کشور، کملا، پنالال، مان سنگھ اور گرجاوتی، راکھی اور مینا دیوی کو فرائض میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں معطل کردیا گیا ہے۔ شہر کے صوفی گنج علاقہ کی ساکن اس خاتون کا گزشتہ چار سال سے علاج جاری ہے۔ اس کا لڑکا یومیہ اجرت پر کام کرنے والا مزدور ہے۔

تعلیمی ویڈیو مقابلہ" میں التمش خان سر کی جلگاؤں ضلعی سطح پر شاندار کارکردگی

جلگاؤں (سعید پٹیل) ضلعی سطح ورچوئل تدریسی مسابقت 2023 کے نتائج کا اعلان۔ اس مقابلے کا انعقاد ضلع ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، جلگاؤں کی جانب سے کیا گیا تھا۔ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو آج ضلع کلکٹر آفس، جلگاؤں میں منعقدہ تقریب میں اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب میں معزز مہمانان، تعلیمی ماہرین، اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر الحراء اردو ہائی اسکول بھساول کے معاون معلم التمش خان سر نے جماعت نہم و دہم کے مضمون اردو میں ضلعی سطح پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح تقریب میں موجود مقررین نے جدید تدریسی طریقوں پر روشنی ڈالی اور اساتذہ کی کارکردگی کو سراہا۔ ضلع بھر سے کئی اساتذہ نے اس مقابلے میں حصہ لیا، جس میں تدریسی معیار، تخلیقی تدریس کے طریقے، اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا گیا۔ منتظمین نے کہا کہ یہ مسابقت تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہے تاکہ اساتذہ کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جاسکے۔ مقابلے کے فاتحین کو اسناد اور انعامات دیے گئے۔ یہ تقریب تعلیمی میدان میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی، جس میں تدریس کے جدید تقاضوں پر گفتگو ہوئی اور تدریسی عمل میں بہتری کے طریقوں پر غور کیا گیا۔

محبت کی بات، کیلاش ستیارتھی کے ساتھ، جھیل کے کنارے

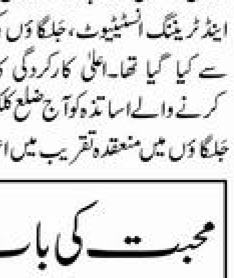

بھوپال (پریس نوٹ) ہم ایک ہیں تنظیم کے زیر اہتمام 7 اپریل کی شام 6 بجے نوبل امن اعزاز سے سرفراز کیلاش ستیارتی کی بھوپال آمد کے موقع پر ایک شام محبت کے نام سے خوبصورت باوقار تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ ممتاز شاعر منظر بھوپالی کی رہائش گاہ بادبان پہ جھیل کنارے کیلاش ستیارتی جی اور محبتوں کی باتیں ہوں گی۔ اس موقع پر کیلاش ستیارتھی جی ممتاز شاعروں وادیبوں کے ساتھ خاص بات چیت کریں گے۔

راجوری کے کوٹرنکہ میں 19 سالہ نوجوان کی لاش درخت سے لٹکی پائی گئی

جموں، 5 اپریل (وس)۔ ضلع راجوری کے کوٹرنکہ علاقے میں ایک 19 سالہ نوجوان کی لاش پُراسرار حالت میں درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی، جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت شفقت علی ولد محمد دین ساکنہ پونڈہ ناکہ (پیڑی)، کوٹرنکہ کے طور پر ہوئی ہے۔

وقف بل کے خلاف جلگاؤں کی خواتین بھی اتری سڑکوں پر

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) شہر عزیز میں منیار برادری کے خواتین سیل کے زیر قیادت مسلم خواتین نے وقف بل ترمیمی ایکٹ و امید کی مخالفت کرتے ہوئے حکومت اور سیاسی جماعتوں کی سرعام مذمت کرتے ہوئے ان کے خلاف نعرے لگائے اور خوب احتجاج درج کیا۔ 1995 ایکٹ برقرار رکھا جائے کا مطالبہ کیا۔ مسلم خواتین نے مختلف نعرے لگا کر احتجاج کیا، اتنا ہی نہیں تو ترمیمی بل کی حمایت کرنے والی مختلف سیاسی جماعتیں جے ڈی یو، ٹی ڈی پی، اے سی پی، بی جے پی، شیوسینا، جے ڈی ایس، ایل جے پی کے قائدین کی بھی شدید مذمت کی۔ بعدازاں وہاں موجود خواتین نے وقف میں تحقیقی بل کو پھاڑ کر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ وقف اور امید کی سچائی: فاروق شیخ۔ ایکتا سنگھٹنا و جلگاؤں ضلع منیار برادری کے صدر فاروق شیخ نے حاضرین کو وقف ایکٹ 1995 اور ترمیم شدہ امید ایکٹ سے متعلق سیر حاصل معلومات فراہم کرتے ہوئے اس کے متوقع اثرات بتائیں۔ اور بی جے پی حکومت کی جانب سے مجوزہ ایکٹ میں فرق کو بھی واضح کیا۔ عالمہ نازیہ شیخ نے کی رہنمائی منیار محلہ میں واقع عربی مدرسہ کی ممتاز عالمہ باجی نازیہ شیخ نے بھی بھارتی حکومت بالخصوص مودی سرکار کی مذمت کی اور مثالوں کے ساتھ واضح کیا کہ اس نے 2014 کے بعد سے مسلم خواتین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا، انہوں نے کہا کہ طلاق ثلاثہ، 370، سی اے اے ہو یا وقف تحقیق، مودی سرکار نے مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے کی بجائے نقصان ہی پہنچایا ہے۔ بعدازاں منیار محلہ عربی مدرسہ سے خواتین کا جم غفیر سڑکوں پر نکل آیا اور احتجاج کیا۔ ان میں عالمہ نازیہ شیخ، ہاجرہ فاروق شیخ، ہاجرہ سلیم شیخ، زرینہ عبدالروف، زبیدہ سید چاند، روبینہ شیخ اقبال، روبینہ اختر شیخ، شیخ صفیہ نثار تنزینا شیخ اقبال، ماریہ شیخ ساجد، سیدہ خدیجہ مختار، خدیجہ شفیع، فاطمہ سید مختار، مصباح شیخ صادق معراج شیخ اقبال، نسیم سید فاروق، قمر النساء اقبال، نادیہ شیخ اعجاز کے علاوہ سید چاند، فاروق شیخ، اعجاز شیخ، حسن شیخ، عبدالروف، مجاہد خان، نجم الدین شیخ، چاند صیقلگر وغیرہ شرکت ورہنمائی کیں۔

قانون سازی کو آخر کار واپس لینا پڑے گا: آر جے ڈی لیڈر عبدالباری صدیقی

آر جے ڈی کے قومی جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی نے وقف ترمیمی بل کے سلسلہ میں این ڈی اے پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ جس طرح ایمرجنسی برخاست کی گئی تھی اس بل کو بھی آخر کار واپس لینا پڑے گا

پٹنہ (آئی اے این ایس) آر جے ڈی کے قومی جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی نے وقف ترمیمی بل کے سلسلہ میں این ڈی اے پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ جس طرح ایمرجنسی برخاست کی گئی تھی اس بل کو بھی آخر کار واپس لینا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک میں ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی تو اسے آخر کار اسے واپس لینا پڑا تھا اسی طرح موجودہ حکومت کو بھی وقف (ترمیمی) بل سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ صدیقی نے آئی اے این ایس سے بات چیت کرتے ہوئے جنتادل یو کی جانب سے بل کی تائید پر تنقید کی تاہم راست طور پر للن سنگھ کو نشانہ بنانے سے گریز کیا، جنہوں نے پارلیمنٹ میں ترمیمات کی مدافعت کی تھی۔ اس کے بجائے انہوں نے چیف منسٹر بہار نتیش کمار پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ اس بل کی تائید کرنے کا فیصلہ صحت مند نتیش کمار نے نہیں بلکہ بیمار نتیش کمار نے کیا ہے۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہوگا کہ بل کی منظوری کے بعد سے کئی اہم مسلم قائدین نے جنتادل یو سے استعفیٰ دے دیا ہے جن میں محمد قاسم انصاری بھی شامل ہیں جو 2020ء کے اسمبلی انتخابات میں ڈھاکہ (مشرقی چمپارن) سے جے ڈی یو کے امیدوار تھے۔ ان کے علاوہ جموئی کے سینئر جے ڈی یو لیڈر محمد شاہنواز ملک اور جنتادل یو اقلیتی شعبہ کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد تبریز علیگ نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان قائدین نے بل کو جنتادل یو کی تائید کو "سیکولر اقدار کے ساتھ دھوکہ دہی اور اقلیتی حقوق پر راست حملہ" قرار دیا۔ انہوں نے اس بل کو وقف اراضیات کو ہتھیانے اور اصلاحات کے نام پر حاشیہ پر لانے کی حرکت قرار دیا۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کی صحت کے بارے میں صدیقی نے ایک مثبت اطلاع دی اور کہا کہ ان کی صحت بہتر ہورہی ہے اور توقع ہے کہ وہ آئندہ تین یا چار دن میں گھر واپس ہوجائیں گے۔ واضح رہے کہ لالو پرساد فی الحال ایمس دہلی میں شریک ہیں اور ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی ان کا علاج جاری ہے۔ 2025ء کے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر وقف بل نے ریاست میں سیاسی طوفان کھڑا کردیا ہے۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف کالی پٹی باندھنے والے احتجاجیوں کو مظفر نگر ضلع انتظامیہ نے بھیجا نوٹس

مظفر نگر: وقف ترمیمی بل کے خلاف جمعہ کی نماز کے دوران ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر احتجاج کرنے والوں کے خلاف مظفر نگر ضلع انتظامیہ نے کارروائی کی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے 24 احتجاجیوں کے خلاف امن و امان خراب کرنے کا الزام لگاتے ہوئے نوٹس جاری کیا ہے۔ مظفر نگر سٹی مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری کیے گئے اس نوٹس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ جمعہ کی نماز کے دوران اور عید کی نماز کے دوران ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے جو کہ عوام کو اکسانے کے مترادف ہے جس سے کہ ایک غلط پیغام گیا ہے۔ اس عمل کو امن و امان کو خطرہ بتایا گیا اور جاری کردہ نوٹس کے لیے 16 اپریل 2025 کو نگر مجسٹریٹ کورٹ میں حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نوٹس پر وقف بل کے خلاف احتجاج کررہے لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے تو کوئی اکسانے والا احتجاج کیا ہی نہیں اور نہ ہی انہوں نے لوگوں کو بھڑکانے یا اکسانے کا کوئی کام کیا ہے بلکہ انہوں نے تو پرامن طریقے سے مسلم پرسنل لا بورڈ کے حکم پر مسجد کے اندر خاموشی کے ساتھ ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر احتجاج کیا تھا۔ آپ کو بتا دیں کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف گزشتہ ایک ہفتے سے مسجد اور مدرسوں کے اندر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی کال پر اس بل کے خلاف مسلمانوں نے ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر مظاہرے کیے ہیں۔ مظفر نگر میں بھی عید کی نماز اور الوداع جمعہ کی نماز کے دوران مسجدوں کے اندر مسلم سماج کے لوگوں نے ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر اپنا اعتراض جتایا تھا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے نوٹس جاری ہونے کے بعد اب بل کی مخالفت کررہے مسلمانوں کا کہنا ہے کہ، بل کے خلاف سب کو اپنی بات کہنے کا اختیار ہے۔

غریب لڑکی کے تعلیمی مصارف برداشت کرنے اکھلیش یادو کا اعلان

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ وہ 8 سالہ اننیا یادو کے تمام تعلیمی مصارف برداشت کریں گے

لکھنؤ (پی ٹی آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ وہ 8 سالہ اننیا یادو کے تمام تعلیمی مصارف برداشت کریں گے جس کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں اسے اپنی جھگی کے قریب انہدامی کارروائی کے دوران اپنی کتابیں ہاتھ میں لئے دوڑتا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ امبیڈکر نگر کی اس لڑکی کے ویڈیو پر عوام کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ کی توجہ بھی مبذول ہوئی ہے۔ یادو نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں یوگی آدتیہ ناتھ زیر قیادت حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتے ہیں حقیقی معنوں میں وہی بے گھر ہیں۔ ہم اس بچی کی تعلیم کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ صرف تعلیم یافتہ افراد ہی تعلیم کی قدر کو سمجھ سکتے ہیں۔ انخلاء کی مہمات میں بلڈوزروں کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے سابق چیف منسٹر نے کہا کہ مشین 'علم' 'دانشوری' یا ذہانت کی علامت نہیں بلکہ یہ تباہی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلڈوزر غرور کے پہیوں پر چلتا ہے اور اس میں انا کا ایندھن بھرا جاتا ہے اور انصاف کی کوئی لگام نہیں ہوتی۔ واضح رہے کہ اننیا کے ایک حالیہ ویڈیو نے برہمی کی لہر دوڑادی ہے، جس میں اسے اپنے علاقہ میں انہدامی کارروائی کے دوران اپنی کتابوں کے ساتھ دوڑتا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ کئی افراد نے ایسی انہدامی کارروائیوں کی انسانی قیمت پر سوال اٹھایا ہے۔ مارچ میں انہدامی کارروائی کے دوران اس لڑکی کو اپنی جھگی چھوڑنا پڑا تھا۔ کیونکہ یہ مبینہ طور پر قبضہ کی گئی زمین پر تعمیر کی گئی تھی۔ امبیڈکر نگر پولیس نے انہدامی کارروائی کا دفاع کیا تھا اور کہا تھا کہ گاؤں کی زمین پر ناجائز قبضہ ہٹانے یہ کارروائی کی گئی تھی۔ جلال پور تحصیلدار عدالت کے حکم پر انخلاء کی کارروائی کی گئی تھی۔

اعلیٰ تعلیم کے لیے اسٹیڈی سینٹر اور مہنگی کتب کی حصولیابی پر مومن جماعت خانہ میں مشاورتی اجلاس

(بھیونڈی) (عبدالرحمن یوسف) قاری عبدالرحمن صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے تقریب کا آغاز کیا۔ تعلیمی میدان میں ہماری قوم پسماندہ ہے۔ دوسری بات یہ کہ نصابی کتابوں کا بک بینک بنایا جائے۔ دینی مدارس کے ذمہ داران، علماء، قاری اور شہر کی معروف شہریوں کو اپنے ابتدائی کلام میں فہیم انصاری نے معلومات دی۔ موصوف نے کہا مزید کہا کہ اسٹڈیز سینٹر قائم کیا جائے۔ بھیونڈی میں نیٹ کی کلاس کا انتظام کیا جائے۔ مساجد کو اس کے لیے کام میں لیا جاسکتا ہے۔ نیٹ اور دیگر مقابلہ جاتی امتحانات کی نصابی کتابیں کافی مہنگی ہے۔ جن بچوں کے پاس کتابیں ہیں ان کا استعمال ہوچکا ہے اسے جمع کرنے کا انتظام کیا جائے۔ ڈراپ آوٹ کا مسئلہ ہے انھیں کس طرح سے روکا جائے۔ روزگار کا مسئلہ اور آگے کس سمت اعلیٰ تعلیم کے لیے رہنمائی کی جائے۔ مفتی حذیفہ صاحب نے کہا کہ جو بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کرچکے ہیں ان کے پاس کتابیں ہیں تو ان کے والدین سے مل کر اسے لیا جائے وہ ردی میں نہ جائے بلکہ غریب بچوں کے کام آجائے۔ شاہد فاروقی نے کہا کہ محلّے کی مساجد میں یہ سینٹر قائم ہو تو بہتر ہے۔ این جی او اور طلبہ و مساجد کو جوڑنا چاہیے۔ پرنسپل ضیاء الرحمن اس کام کی حوصلہ افزائی کی اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ ہمارے شہر بھیونڈی میں مختلف تنظیمیں قوم کی ترقی کے لیے کام کررہی ہیں۔ شاہد فاروقی اور ان رفقاء نے اسٹیڈی سینٹر قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے قابل عمل ہے۔ اس کے لیے ہم اسکولوں کے ذمہ داران سے بات کریں گے۔ شاہد فاروقی نے کہا کہ شاہین کلاسیس کی طرز پر ہمارے نوجوان طلبہ کے لیے کلاسیس کا انتظام کیا جائے تو یہ ممبئی، کلیان، تھانہ یا دیگر دور دراز مقامات پر جانے سے جو اخراجات ہوتے ہیں وہ ہر والدین برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ جو طلبہ ذہین ہیں وہ انہی دشواریوں کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم رہے جاتے ہیں۔ منظم طریقے سے اسٹیڈی سینٹر کے ساتھ ہی بک بینک کا قیام ازحد ضروری ہے۔ ڈاکٹر مختار، پرنسپل فیروز خان، سلیم یوسف، شمیم انصاری سر، مکرم سر اور دیگر عمائدین شہر کے این جی اوہ، فلاحی تنظیموں، علماء، مفتی، اسکول کے اساتذہ حضرات نے اپنے مشورے پیش کیے۔ اس تقریب کی نظامت سیماب انور سر نے انجام دی۔ بعد اجلاس عشائیہ رکھا گیا تھا۔

اردو ریڈنگ پروگرام 0.2 ضلعی تعلیمی سمپوزیم میں اورنگ آباد نارے گاؤں کے معلمین کی نمایاں کامیابی

جلگاؤں (سعید پٹیل) کو اورنگ آباد کے نارے گاؤں علاقے میں واقع مہانگر پالیکا اردو اسکول کی تین معلمات نے حال ہی میں ضلعی تعلیمی و تربیتی ادارے (DEIT) کے زیر اہتمام ضلعی سطح پر منعقدہ "اردو ریڈنگ پروگرام" میں شاندار کامیابی حاصل کر کے نہ صرف اسکول بلکہ علاقے کا بھی نام روشن کیا ہے۔ اس کامیابی کے اعتراف میں اسکول میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ان معلمات کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئیں۔ ضلعی تربیتی ادارہ ضلع اورنگ آباد کی جانب سے ضلعی سطح اردو سمپوزیم کا انعقاد کل ڈائیٹ اورنگ آباد میں کیا تھا۔ جس میں ضلع پریشد اورنگ آباد کے تمام تعلقوں سے اردو ریڈنگ پروگرام میں نمایاں کارکردگی کرنے والے اسکولوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔۔۔ اس مقابلے میں مختلف موضوعات پر مقابلے منعقد کیے گئے تھے جس میں اسکول ہذا معلمہ قرۃ العین باجی نے پی پی ٹی مقابلے میں انعام اول حاصل کیا، TLM کے مقابلے کے زمرے میں معلمہ افروز باجی کو انعام اول سے نوازا گیا۔ اسکول ہذا کی شبانہ باجی جو کہ اسٹیٹ لیول کے ریسورس پرسن ہے ایس سی ای آر ٹی کے ان کے زیر نگرانی میں ان مقابلوں کی تیاری انجام دی گئی۔ دیگر معلم معلمہ نے بھی ان معلمات کی تیاری میں خوب مدد کی۔

وقف بل: شاہین باغ بنا تو جلیانوالہ باغ بنے گا

شیوسینا لیڈر سنجے نروپم کی مسلمانوں کو دھمکی، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے بھی دھمکایا، کہا ایسے مسلمانوں کو غدار قرار دیکر جیل بھیج دیں گے

ممبئی/ پٹنہ، ۱۵، اپریل: وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں جاری عوامی احتجاج کے درمیان بی جے پی اور شیوسینا (ایکناتھ شندے گروپ) کے سینئر لیڈروں نے متنازعہ اور دھمکی آمیز بیانات کشیدہ کر دیا ہے۔ مسلمانوں کے پر کے لیے استعمال کیے گئے الفاظ نہ پر سوال اٹھا رہے ہیں بلکہ ایک اقلیتی طبقے کو خوف زدہ کرنے کی کوشش بھی سمجھے جا رہے ہیں۔ شیوسینا کے سینئر رہنما نے نروپم نے وقف بل کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو براہ راست دھمکی دیتے ہوئے کہا: ”جو لوگ اس قانون کا مخالفت کریں گے، شاہین باغ بنانے کی کوشش کریں گے، وہ نہ بھولیں کہ کبھی ان کا جلیانوالہ باغ بھی ہو جائے گا۔“ انہوں نے دعویٰ کیا کہ قانون کا احترام کیا جائے اور حکومت یقین دہانی کراتی ہے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، لیکن احتجاج کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ دوسری جانب بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی لیڈر وجے کمار سنہا نے نہایت سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا: ”یہ پاکستان نہیں، ہندوستان ہے۔ جو لوگ بل کی مخالفت کرتے ہیں وہ غدار ہیں۔ ایسے لوگوں کو گرفتار کر کے جیل میں ڈالا جائے گا۔“ انہوں نے واضح کیا کہ وقف بل دونوں ایوانوں سے منظور ہو چکا ہے، اور اب اس پر عمل لازمی دے کر ماحول کو مزید ہے۔ احتجاج کی کوئی گنجائش نہیں۔ نی گنجائش نہیں ہے۔ بتادیں کہ اس امن احتجاج کو کچلنے سے قبل سنجے نروپم نے دعویٰ کیا تھا ادھو ٹھاکرے نے صرف جمہوری اقتدار اپنے اراکین پارلیمنٹ کو فون کر کے اس بل کے خلاف ووٹ ڈالنے کا حکم دیا تھا۔ مسلم ووٹ اور اقتصادی دباؤ کے سبب اراکین پارلیمنٹ کو اپنی مرضی سے باہر جا کر ووٹنگ کرنی پڑی۔ سنجے نروپم نے ادھو ٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بالا صاحب ٹھاکرے ہمیشہ ہندوؤں کے لئے کام کرتے رہے لیکن ادھو ٹھاکرے نے وقف پر ووٹنگ کر کے مسلم تنظیموں کو خوش کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ آج اردو اخباروں میں مسلم لیڈران کے ذریعہ ادھو ٹھاکرے کی تعریف کی جارہی ہے اور انہیں مسلمانوں کا ہیرو قرار دیا جارہا ہے۔ سنجے نروپم نے الزام لگایا کہ یعقوب میمن کی قبر کو خوبصورت بنانے کا دباؤ بھی ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں قبول کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بالا صاحب کی روح ادھو ٹھاکرے کو بھی معاف نہیں کرے گی۔ ملک بھر میں وقف بل کے خلاف مسلمانوں کی جانب سے ہونے والے احتجاج کو ایک جمہوری حق کے بجائے بغاوت یا غداری سے تعبیر کرتا، انسانی حقوق اور آئینی آزادیوں کے لیے مخطرہ بن سکتا ہے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسی زبان کا استعمال اقلیتوں کو خوفزدہ کرنے اور انہیں خاموش کرانے کی سوچی سمجھی کوشش ہے۔ وقف بل کے مسئلے پر نہ صرف اپوزیشن جماعتیں فعال ہیں بلکہ حکمراں جماعتوں میں بھی اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ جے ڈی (یو) کے کم از کم پانچ لیڈران نے بل کی حمایت پر پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے، جبکہ آر ایل ڈی کے ایک عہدیدار نے بھی احتجاجا۔

وقف ترمیمی بل 2025: سپریم کورٹ میں کئی درخواستیں داخل

نئی دہلی (پی ٹی آئی) ایک غیر سرکاری تنظیم (این جی او) نے سپریم کورٹ سے رجوع ہوکر وقف ترمیمی بل 2025 کے دستوری جواز کو چیلنج کیا ہے۔ اسوی ایشن فار دی پروٹیکشن آف سیول رائٹس نے اپنی درخواست میں وقف ترمیمی بل کے دستوری جواز کو للکارا ہے جسے یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ امپاورمنٹ ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ بل 2025 (امید بل) کا نام دیا گیا ہے۔ وکیل عدیل احمد کے ذریعہ داخل درخواست میں این جی او نے کہا کہ یہ بل دستور کی دفعات 14، 25، 26 اور 300A کی راست خلاف ورزی کرتا ہے۔ اسے لوک سبھا میں 3 اپریل کو اور راجیہ سبھا میں 4 اپریل کو عجلت میں منظور کیا گیا۔ اب اسے صدر جمہوریہ کی منظوری ملنے والی ہے تاہم اس کی دفعات وقف بورڈ کی خود اختیاری اور اس کے موثر ہونے کے لئے سنگین خطرہ ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ محمد جاوید، صدر مجلس اسدالدین اویسی اور عام آدمی پارٹی رکن اسمبلی امانت اللہ خان نے بھی سپریم کورٹ میں اس بل کے جواز کو چیلنج کیا ہے۔ جمعہ کو بل کی منظوری کے بعد سے سپریم کورٹ میں کئی درخواست داخل ہوچکی ہیں۔ بل کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کا احتجاج مسلسل شدت اختیار کر رہا ہے۔ اب عام آدمی پارٹی بھی اس بل کے خلاف میدان میں آگئی ہے۔ دہلی کے اوکھلا حلقے سے ایم ایل اے اور دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان نے اس متنازع بل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ امانت اللہ خان کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کی مذہبی اور ثقافتی خودمختاری پر حملہ ہے۔ ان کے مطابق یہ بل اقلیتوں کے اُن بنیادی حقوق کو متاثر کرتا ہے جن کے تحت وہ اپنے مذہبی اور رفاہی اداروں کا انتظام چلاتے ہیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس بل کو غیر آئینی قرار دے کر مسترد کیا جائے۔ واضح رہے کہ یہ بل 2 اور 3 اپریل کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تقریباً 12-12 گھنٹے کی طویل بحث کے بعد منظور کیا گیا۔ لوک سبھا میں اس کے حق میں 288 اور مخالفت میں 232 ووٹ پڑے، جب کہ راجیہ سبھا میں 128 ووٹ بل کے حق میں اور 95 مخالفت میں پڑے۔ اب یہ بل منظوری کے لیے صدر جمہوریہ کے پاس بھیجا جائے گا۔

امانت اللہ خان سے قبل کانگریس کے رکن پارلیمان اور بہار کے کشن گنج سے ایم پی محمد جاوید بھی اس بل کے خلاف عدالت پہنچ چکے ہیں۔ محمد جاوید اس بل پر بنائی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ ان کی طرف سے سپریم کورٹ میں دائر کی گئی عرضی میں کہا گیا ہے کہ وقف ترمیمی بل وقف املاک اور ان کے انتظام پر غیر ضروری پابندیاں عائد کرتا ہے، جو آئین کے مطابق مذہبی آزادی کے منافی ہے۔

کیا ہم احتجاج بھی نہ کریں؟: آئمہ اکرام

یوپی اور بہار میں وقف بل کے خلاف احتجاج کو روکنے 50 ہزار کے بانڈس پر دستخط کرنے کی ہدایت

نوئیڈا/ لکھنو/ پٹنہ (منصف نیوز ڈیسک) اترپردیش اور بہار میں انتظامیہ کی جانب سے آئمہ مساجد اور مقامی مسلم کمیٹیوں کو نوٹسیں جاری کرنے اور انہیں بانڈس پر دستخط کرنے کے لیے مجبور کرنے پر مسلمانوں میں برہمی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس اقدام کو وقف بل کے خلاف کسی بھی احتجاج پر کارروائی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ پارلیمنٹ کی جانب سے حال ہی میں منظورہ اس بل پر مسلم تنظیموں اور اپوزیشن قائدین نے کڑی تنقید کی ہے اور اسے مسلم دشمن قرار دیا ہے جس کا مقصد ملک بھر میں مسلم اداروں اور وقف جائیدادوں کو کمزور کرنا ہے۔ اس کے جواب میں حکام نے پولیس کی تعیناتی اور خاص طور پر مساجد کے اطراف نگرانی میں اضافہ کردیا ہے۔ نوئیڈا کے ایک امام مولانا شمس الدین نے نوٹس ملنے کے بعد ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ”کیا اب پرامن احتجاج کرنا بھی جرم ہوگیا ہے؟ ایک ایسے وقت جب ہمارے حقوق چھینے جارہے ہیں، تو کیا ہمیں آواز اٹھانے کی بھی اجازت نہیں ہے؟“۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہراسانی ہے اور مذہبی رہنماؤں کو 50 ہزار روپے کے بانڈس پر دستخط کرنے پر مجبور کرنا جمہوریت نہیں ہے۔ یہ امریت ہے۔“ مقامی ذرائع کے مطابق نوئیڈا جو قومی دارالحکومت سے متصل ہے پولیس نے کئی مساجد کا دورہ کیا اور آئمہ و کمیٹی کے ارکان بانڈس پر دستخط کرنے کے لیے کہا جن میں یہ بھی شرط شامل ہے کہ وہ وقف بل کے خلاف کسی احتجاج میں حصہ نہیں لیں گے اور نہ ہجوم کو اکسائیں گے۔ کئی افراد دباؤ میں آکر ہچکچاہٹ کے ساتھ اس ہدایت کی تعمیل کی۔ نوئیڈا کے ایک سینئر پولیس عہدیدار ڈی سی پی ہریش چندر نے اس اقدام کی توثیق کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے احتیاطی اقدام کے طور پر مذہبی رہنماؤں کو نوٹسیں جاری کی ہیں تاکہ امن وامان اور نظم و ضبط کو برقرار رکھا جاسکے۔ یہ بانڈ احتیاطی اقدام ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ قانونی شکنی نہ ہو۔ بہر مسلم قائدین کا کہنا ہے کہ یہ نشانہ بنا کر کی جانے والی پولیسنگ کی ایک شکل ہے جس کا واحد مقصد اختلاف کو خاموش کرنا ہے۔

ایڈوکیٹ فیضان خان نے جو لکھنو کے ایک وکیل اور سماجی کارکن ہیں' کہا کہ صرف مساجد ہی کیوں؟ صرف مسلمان ہی کیوں؟ کیا ہم ان کی نظروں میں دہشت گرد ہیں؟ انہوں نے مزید کہا کہ دستور ہر شہری کو احتجاج کرنے کا حق دیتا ہے لیکن جب مسلمان احتجاج کرتے ہیں تو یہ اچانک نظم و ضبط کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔ لکھنو، کانپور، غازی آباد اور دیگر اضلاع میں کئی مساجد کو مماثل نوٹسیں جاری کی گئی ہیں۔ بعض معاملات میں بزرگ آئمہ کو بھی پولیس اسٹیشن طلب کیا گیا ہے اور کسی بھی شکل میں احتجاج کی حوصلہ افزائی نہ کرنے کا انتباہ دیا گیا ہے۔

امریکی ٹیرف، حکومت قومی مفادات کو مقدم رکھے

ماہرین کی ٹاسک فورس تشکیل دی جائے: آنند شرما

نئی دہلی (پی ٹی آئی) سینئر کانگریس قائد آنند شرما نے ہفتہ کے دن امریکہ کی طرف سے ٹیرف عائد کئے جانے کو بدبختانہ اور یکطرفہ قرار دیا۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ مختلف سیاسی جماعتوں اور فریقین کو اعتماد میں لے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ اپنی حکمت عملی وضع کرتے وقت قومی مفادات کو مقدم رکھے۔ نئی دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب میں سابق مرکزی وزیر نے حکومت سے خواہش کی کہ وہ فریقین سے صلاح و مشورہ کرے۔ وہ اس مسئلہ سے نمٹنے کے اقدامات تجویز کرنے اور تجارت پر نظر رکھنے کے لئے ماہرین کی ایک ٹاسک فورس بھی تشکیل دے۔ انہوں نے کہا کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے جو کیا وہ بدبختانہ ہے اور عالمی تجارت کے لئے ایک بڑا دھکا ہے۔ معاملہ بڑا ہی سنگین ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے یکطرفہ طور پر بھاری ٹیرف لگا کر ہلچل مچادی۔ اس کی سابق میں نظیر نہیں ملتی۔ امیر ممالک ہوں' ترقی یافتہ ممالک ہوں یا ترقی پذیر یا غریب ممالک ہر جگہ بڑی یا چھوٹی معیشت تہہ و بالا ہوجائے گی۔ آنند شرما نے کہا کہ ٹرمپ نے جو کیا وہ تمام بین الاقوامی معاہدوں' قواعد اور اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔

حکومت ہند کو کوئی بھی فیصلہ کرنے سے قبل قومی مفادات کو مقدم رکھنا چاہئے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ ملک کو اعتماد میں لے۔ فیصلہ اتفاق رائے سے کیا جائے۔ جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔ حکومت کو چاہئے تھا کہ وہ پارلیمنٹ اجلاس کے دوران اس پر بحث کرتی۔ کانگریس قائد نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ ذہن نشین رہے کہ ٹرمپ کے پاس سینیٹ برائے تجارتی معاہدے کی اتھاریٹی نہیں ہے۔ اس طرح وہ نہ تو رعایت دے سکتے ہیں اور نہ ہی ٹیرف تھوپ سکتے ہیں۔

حکومت نے مغربی پاکستان ودیگر مہاجرین کے لئے مالی امداد اسکیم میں توسیع کی

جموں، 5 اپریل (و س)۔ جموں وکشمیر حکومت نے مغربی پاکستانی مہاجرین، مقبوضہ کشمیر اور چھمب کے متاثرہ خاندانوں کے لیے مالی امداد کی اسکیموں میں مارچ 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ یہ فیصلہ وزارت داخلہ، حکومتِ ہند کی منظوری کے بعد کیا گیا ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق، 5,764 مغربی پاکستانی مہاجر خاندانوں کے لیے 2018 میں شروع کی گئی مالی امداد کی اسکیم اب یکم اپریل 2025 سے 31 مارچ 2026 تک جاری رہے گی۔ اس اسکیم کے لیے 317.02 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے، تاہم واضح کیا گیا ہے کہ اس مدت کے بعد اسکیم میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔ اسی طرح، پی ایم پیکیج 2015 کے تحت 1947 میں مقبوضہ جموں وکشمیر اور 1965 و 1971 میں چھمب سے بے دخل ہونے والے خاندانوں کے لیے فراہم کی جانے والی ایک بارہ مالی امداد کی اسکیم بھی اسی مدت تک بڑھادی گئی ہے، جس کے لیے 2,000 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

حکومت کا کہنا ہے کہ یہ توسیع متاثرہ خاندانوں کی مکمل بازآبادکاری اور فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم قدم ہے، تاکہ وہ باعزت زندگی گزار سکیں۔

مسلم ارکان پارلیمنٹ کے نام مسلم قائدین ودانشوران کا خط

قابل قدر مسلم ارکان پارلیمنٹ ٭ ہم، دستخط کنندگان ذیل مسلمانان ہند، آپ کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے وقف اداروں کے تحفظ اور وقف ایکٹ میں مجوزہ ترمیمات کے خلاف پارلیمنٹ میں اپنی جرات مندانہ کوششوں کا مظاہرہ کیا۔ ان اداروں کے تقدس کی حفاظت کے لیے، جو ہماری ثقافتی اور مذہبی اہمیت کے حامل ہیں، آپ کی مسلسل کاوشوں اور عزم کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہم اس بات کے لیے بھی دلی مسرت کے ساتھ سیکولر قوتوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے وقف ایکٹ میں ترمیمات کے دوران مسلم کمیونٹی کے ساتھ مضبوط انداز میں یکجہتی کا اظہار کیا۔ چونکہ اس غیر دستوری بل کے پاس ہونے کے بعد اب ہمیں مستقبل کے لیے طویل جدوجہد کا آغاز کرنا ہے، ہم مسلمانوں کے حقوق ومفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے اپنی مشترکہ کوششوں اور تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے منتظر ہیں۔ موجودہ صورتحال نے واضح طور پر اقلیتوں کی آوازوں خاص طور پر مسلمانوں کی کمزور ہوتی آواز کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، جو کہ وسیع تر سماجی وسیاسی مباحث میں بے اثر ہورہی ہے۔ یہ حقیقت اس بات کی غماز ہے کہ کمیونٹی اور دیگر پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے حکمت عملی میں اہم تبدیلی کی ضرورت ہے۔ وقف ایکٹ میں ترمیمات کے حالیہ بل کی منظوری نے مسلم کمیونٹی کو تقریباً مایوس اور الگ تھلگ کر دیا ہے، کیونکہ یہ ترمیمات آئین ہند میں دیے گئے ان کے آئینی حقوق کو نظر انداز کر کے کیے گئے ہیں۔ اس عمل نے مسلم نوجوانوں میں بیگانگی کا احساس پیدا کیا ہے، جو اب اپنے ملک کے سیاسی منظرنامے میں اپنی جگہ کے بارے میں سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اس بل کی منظوری ہندوستان میں مسلمانوں کی باوقار بقا کی جدوجہد میں ایک اہم موڑ کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ دیکھنا دل دہلا دینے والا ہے کہ موجودہ حالات ہمارے آباء واجداد کے وژن کے بالکل برعکس ہیں، جنہوں نے ایسی جامع مشترکہ قومیت کا تصور کیا تھا جہاں تمام اقوام ہم آہنگی کے ساتھ رہ سکیں گی۔ ہمارے اجداد نے الگ ریاست کے تصور کو مسترد کیا اور اس کے بجائے ایک متحدہ ہندوستان کے مستقبل کی تعمیر میں اپنی صلاحیتیں لگائیں، جہاں ہر کوئی مل کر خوشحال زندگی بسر کر سکے۔ اس وژن کا زوال ایک تشویش انگیز رجحان ہے جسے دور کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کی یکجہتی اور عزم ہمارے لیے تحریک اور امید کا ذریعہ ہے۔ ہم یقین کے ساتھ یہ توقع کرتے ہیں کہ یہ یکجہتی پارلیمنٹ کی دیواروں سے باہر بھی پھیلے گی۔ اس سلسلے میں، آپ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ آپ متحد ہوکر معزز صدر جمہوریہ ہند سے وقف ایکٹ میں تجویز کردہ ترمیمات پر نظر ثانی کی مشترکہ درخواست کریں۔ اس طرح کا قدم نہ صرف آپ کے عزم کو مزید مضبوط کرے گا بلکہ مسلم کمیونٹی کی اجتماعی آواز کو آگے بڑھائے گا۔ اگر صدر جمہوریہ ہند کے دفتر سے مثبت جواب کی راہیں مسدود ہوجائیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں جرات مندانہ اقدامات پر غور کرنا ہوگا۔ اس میں اندرون پارلیمنٹ اور اس کے باہر روزانہ احتجاج شامل ہوسکتا ہے، جن میں آئندہ پارلیمنٹ کی کارروائی کے بائیکاٹ کے ساتھ مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مسلم اراکین پارلیمنٹ کی ایک مشترکہ پریس کانفرنس پر بھی غور کرنا شامل ہے۔ اس بل کے پاس ہونے کے بعد ایک متحدہ جدوجہد کرنا مسلم حقوق کے تحفظ اور ہماری تشویشات کو اجاگر کرنے کے لیے ضروری معلوم پڑتا ہے، جو یقینی طور پر قومی اور بین الاقوامی میڈیا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرے گا۔ ہم آپ کی حکمت اور قیادت پر اعتماد کرتے ہیں کہ آپ ایک ایسا راستہ متعین کریں گے جو سب کے لیے شمولیت، مساوات اور انصاف کو یقینی بنائے اور مسلم کمیونٹی کی آواز کو بلند کرے۔ ایک بار پھر، ہم آپ کی کوششوں کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہیں اور اس اہم اقدام میں آپ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

یونانی آیورویدک، ہوموپیتھی ڈاکٹرز بھی بن سکتے فوڈ سیفٹی افسر غذا میں ملاوٹ روکنے کے اقدامات

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) فوڈ سیفٹی کارپوریشن نئی دہلی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جی کملا وردھن راؤ نے اپنے ۲۸ مارچ ۲۰۲۵ کے ریسرچ گیزیٹ نوٹیفکیشن میں ملک بھر کے یونانی ہومیوپیتھی آیورویدک کے ساتھ ساتھ بی ڈی ایس ڈاکٹرز کو بھی خوشگوار اطلاع دی ہے کہ غذائی اجناس میں بڑھتی ہوئی ملاوٹ کی روک تھام کے لیے تقرر کی جانے والے عہدہ فوڈ سیفٹی افسر کے لیے اب آیوش اور ڈینٹل سرجری کی تعلیمی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹرز بھی فوڈ سیفٹی افسر عہدے کے لیے قبول کی جاگے مہاراشٹر، گجرات ہریانہ، اترپردیش، بہار، چھتیس گڑھ دلی مدھیہ پردیش ان ریاستوں میں اس قانون کا اطلاق لازمی ہوگا۔

تھانے میں عصمت دری اور دھمکیوں کے دو مقدمات میں مطلوب شخص ناسک سے گرفتار

ناسک، 5 اپریل (وس) مہاراشٹر کے تھانے ضلع میں عصمت دری اور سنگین دھمکیوں کے سنگین الزامات کا سامنا کرنے والے 52 سالہ شخص کو پولیس نے ناسک کے ایک ہوٹل سے حراست میں لے لیا ہے۔ ملزم تھانے کے ڈومبیولی علاقے کا رہائشی ہے، اور اس کے خلاف دو مختلف تھانوں میں مقدمات درج ہیں۔ انسداد تاوان سیل کی ٹیم نے ایک خفیہ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے جمعہ کی رات اسے ناسک کے ایک ہوٹل سے گرفتار کیا۔ پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ملزم کے خلاف ایک کیس مانپاڑا پولیس اسٹیشن اور دوسرا اتمک نگر پولیس اسٹیشن میں درج ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) امر سنگھ جادھو کے مطابق 19 سالہ متاثرہ خاتون نے اپنی شکایت میں الزام لگایا ہے کہ 16 فروری سے 29 مارچ کے درمیان اسے مختلف مواقع پر ڈومبیولی کے داوڑی علاقے میں جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ شکایت کنندہ کا کہنا ہے کہ اس کی ملزم سے انسٹاگرام پر جان پہچان ہوئی تھی، اور وہ اسے ممبئی ایئرپورٹ پر نوکری دلانے کا وعدہ کر کے اپنے دفتر لے گیا۔ متاثرہ کے مطابق ملزم نے دفتر میں اسے بندوق دکھا کر دھمکایا اور کہا کہ اگر اس نے مخالفت کی تو وہ اس کے والدین کو نقصان پہنچائے گا۔ اس کے بعد اس نے مبینہ طور پر اسے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ خاتون نے مزید بتایا کہ ملزم نے ان کی ملاقاتوں کی قابل اعتراض آڈیو اور ویڈیوز بھی ریکارڈ کیں اور انہیں سوشل میڈیا پر جاری کرنے کی دھمکی دی، جس سے وہ شدید خوفزدہ ہوگئی۔ مانپاڑا پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعہ 64 (عصمت دری)، 74 (عورت پر حملہ یا اس کی عزت کو مجروح کرنے کے ارادے سے مجرمانہ طاقت کا استعمال)، 115(2) (رضاکارانہ طور پر چوٹ پہنچانا) سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے معاشرے پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے: وزیر اعلیٰ

بھوپال۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے مختلف مثبت اور منفی سماجی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسکول کی زندگی میں سائنس کے ورشا یا لعنت کے چرچے ہوتے تھے، اسی طرح کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے انقلاب کے ابتدائی مرحلے میں ملازمت کے حوالے سے سوالات اٹھے۔ موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت کے حوالے سے طرح طرح کے تاثرات قائم ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے اس جدید ٹیکنالوجی کو ایک نعمت اور بحران دونوں کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے امید ظاہر کی کہ اس کے معاشرے پر دوررس مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے دین دیال ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو اس گہرے موضوع پر سیمینار منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو ہفتہ کو دہلی میں دین دیال اپادھیائے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام مصنوعی ذہانت کے سماجی اثرات پر سیمینار کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ اے آئی کے آنے سے یہ تاثر ہے کہ اس کی وجہ سے بہت سی نوکریاں ختم ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب کمپیوٹر آئے تو یہی خوف پیدا ہوا۔ لیکن جس طرح اس نے تب ملازمتیں پیدا کیں، آج AI نئی ملازمتیں پیدا کر رہا ہے اور موجودہ ملازمتوں کی جگہ لے رہا ہے۔ خاص طور پر ڈیٹا سائنس، مشین لرننگ، اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں، یہ ٹیکنالوجی کاروباروں کو نئی مصنوعات اور خدمات تیار کرنے اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت ایک طاقتور ٹیکنالوجی ہے، جس کے سماجی اثرات بہت گہرے ہیں۔ ہمیں غور کرنا چاہیے کہ ہم اسے کس طرح ایک نعمت بنا سکتے ہیں۔ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت جناب جتن پرساد، نیتی آیوگ کے رکن جناب وی کے۔ سرسوت، دین دیال ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری جنرل شری اتل جین، آر آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل شری سچن چترویدی نے بھی سیشن میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

راجستھان نے پنجاب کو فتح کی پٹری سے اتارا

راجستھان نے اسے پنجاب کی زمین پر ہی 50 رنوں سے شکست فاش دے دی

راجستھان رائلز نے آئی پی ایل 2025 میں بہترین واپسی کرتے ہوئے لگاتار دوسری جیت درج کرلی ہے۔ سنجو سیمسن کی ٹیم نے سیزن کے اپنے چوتھے میچ میں پنجاب کنگز کو اس کے ہی گھر میں گھس کر بالکل یکطرفہ انداز میں 50 رنوں سے ہرا دیا۔ اس طرح پنجاب کنگز کو اس سیزن میں اپنی پہلی شکست کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ شریئس ایر کی کپتانی والی ٹیم کو یہ شکست اپنے گھریلو میدان میں ملی، جہاں وہ اس سیزن کا اپنا پہلا ہی میچ کھیل رہی تھی۔ یعنی ٹیم کی گھر واپسی اچھی نہیں رہی۔ پنجاب کے نئے گھر ملاں پور میں 5 اپریل کو کھیلے گئے اس مقابلے میں میزبان پنجاب کنگز بہترین فارم کے ساتھ اتری تھی۔ نئے کپتان شریئس ایر اور نئے کوچ رکی پونٹنگ کی قیادت میں پنجاب کنگز نے سیزن کے شروعاتی دونوں میچ یکطرفہ انداز میں جیت لیے تھے۔

دوسری طرف راجستھان کو شروعاتی 2 میچوں میں شرمناک شکست ملی تھی، لیکن تیسرے میچ میں ٹیم نے جیت درج کی تھی، اور اب چوتھے مقابلے میں بھی جیت حاصل کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ راجستھان رائلز نے اس میچ میں پہلے بلے بازی اور اس کے لیے کپتان سنجو سیمسن و یشسوی جیسوال کی سلامی جوڑی نے صرف 2.10 اوورس میں ہی 89 رنوں کی بہترین شراکت داری کر دی۔ گزشتہ 3 میچوں میں بری طرح ناکام ہو رہے یشسوی نے آخرکار اپنا جلوہ دکھایا اور سیزن کی پہلی نصف سنچری لگائی۔ ریان پراگ نے بھی صرف 25 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 43 رنوں کی طوفانی اننگ کھیلی، جس نے ٹیم کو 200 رنوں کے پار پہنچایا۔ پنجاب نے فیلڈنگ کے دوران کچھ کیچ بھی چھوڑے، جس کا فائدہ راجستھان کو ملا۔ راجستھان نے 20 اوورس میں 4 وکٹ کے نقصان پر 205 رن بنائے، جو اس میدان پر اب تک کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ پنجاب کے لیے لاکی فرگوسن نے سب سے زیادہ 2 وکٹ لیے۔ 1-1 وکٹ عرشدیپ سنگھ اور مارکو جانسن کے حصے میں آئے۔ جب پنجاب کی بلے بازی شروع ہوئی تو راجستھانی گیندبازوں نے ان کی کمر شروع میں ہی توڑ دی۔ تیز گیندباز جوفرا آرچر نے پہلے اوور کی پہلی اور چھٹی گیند پر پریانش آریہ اور کپتان شریئس ایر کو پویلین بھیج کر زوردار جھٹکا دے دیا۔ جلد ہی پنجاب کا اسکور 43 رن پر 4 وکٹ بھی پہنچ گیا۔ یہاں سے گلین میکسویل (30 رن) اور نیہال وڈھیرا (62 رن) نے 88 رنوں کی بہترین شراکت داری کر ٹیم کی امیدیں زندہ رکھیں، لیکن پندرہویں اور سولہویں اوور میں لگاتار گیندوں پر دونوں پویلین لوٹ گئے، اور پھر اس کے بعد ٹیم واپسی نہیں کر پائی۔ پنجاب 20 اوورس میں 9 وکٹ کے نقصان پر 155 رن ہی بنا سکی۔ جوفرا آرچر نے سب سے زیادہ 3 وکٹ لیے، جبکہ سندیپ شرما اور مہیش تیکشنا نے 2-2 وکٹ لیے۔ آرچر کو ان کی بہترین گیندبازی کے لیے پلیئر آف دی میچ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو کلین سوئپ کر دیا

قومی ٹیم کو سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میں 43 رنز سے ہار کا منہ دیکھنا پڑا

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں شکست دیکر کلین سوئپ کر دیا۔ ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تیسرا اور آخری ون ڈے میچ خراب موسم کے باعث تاخیر کا شکار ہوا تاہم رضوان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بارش کے باعث میچ کی دونوں اننگز کو 42، 42 اوورز تک محدود کر دیا گیا تھا، کیوی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 42 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 264 رنز بنائے۔ کپتان مائیکل بریسویل 59 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے۔ ڈیرل مچل 43 اور ہینری نکلز نے 31 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے عاکف جاوید نے 4، نسیم شاہ نے 2 جبکہ فہیم اشرف اور سفیان مقیم نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں گرین شرٹس کی ٹیم 40 اوورز میں 221 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی، پاکستان کی اننگز کا آغاز ایک مرتبہ پھر مایوس کن رہا، اوپنر امام الحق اور عبداللہ شفیق نے اننگز کا آغاز کیا تو امام ایک رن بنا کر فیلڈر کی گیند لگنے کے باعث انجری کا شکار ہو کر ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئے، اوپنر عبداللہ شفیق 33 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دیگر کھلاڑیوں میں سلمان آغا 11، عثمان خان 12، کپتان محمد رضوان 37، طیب طاہر 33، نسیم شاہ 17، فہیم اشرف 3، محمد وسیم جونیئر صفر پر پویلین لوٹے جبکہ بابر اعظم نے 50 رنز کی اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بین سیئرز نے 5، جیکب ڈفی 2 جبکہ محمد عباس اور ڈیرل مچل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ پلیئنگ الیون میں پاکستان نے ایک ایک تبدیلی کی ہے، حارث رؤف کی جگہ نسیم شاہ کو اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ تین ون ڈے میچز کی سیریز میں نیوزی لینڈ کو پاکستان کے خلاف 0-2 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے۔

سیم آلٹمین کی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ کرکٹ جرسی جس نے انڈینز کو حیران کر دیا

انڈیا کرکٹ کا دیوانہ ملک ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اے آئی چیٹ بوٹ چیٹ جی پی ٹی نے اس حقیقت کو فراموش نہیں کیا ہے لہٰذا جب اس کے بانی سیم آلٹمین نے اسے یہ کمانڈ دی کہ سیم آلٹمین ایک کرکٹ کھلاڑی کے طور پر اینیمیشن سٹائل میں دکھاؤ تو بوٹ نے فوری طور پر ایک تصویر تیار کی جس میں آلٹمین نیلے رنگ کی انڈیا جرسی میں بیٹ تھامے ہوئے ہیں۔ آلٹمین نے جمعرات کے روز ایکس پر اپنے اینیمیشن کرکٹر اوتار کو شیئر کیا جس نے انڈین سوشل میڈیا صارفین کو حیران کر دیا۔ اگرچہ ٹیکنالوجی کی دنیا کی ارب پتی شخصیت سیم نے پچھلے ہفتے وائرل سٹوڈیو گھبلی ٹرینڈ میں شامل ہونے سے پہلے مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تصاویر بھی شیئر کی تھیں لیکن اس مرتبہ یہ انڈین جرسی تھی جس نے لوگوں کو اس بارے میں بات کرنے پر مجبور کیا۔ جہاں کچھ انڈین صارفین کا کہنا تھا کہ وہ آلٹمین کو اپنی ٹیم کے رنگوں میں دیکھ کر خوش ہیں وہیں بہت سے لوگوں نے اس تصویر کو شیئر کرنے کے پیچھے ان کے مقاصد کے بارے میں قیاس آرائیاں کی ہیں۔ ایک صارف کا کہنا تھا کہ سم انڈین صارفین کو راغب کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اور صارف نے حال ہی میں آلٹ مین کی طرف سے اپنی فرم اوپن اے آئی جو چیٹ جی پی ٹی کی مالک ہے کے لیے حاصل کردہ ریکارڈ فنڈنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا اب آپ کے انڈیا کے لیے اعلان کا انتظار ہے۔ آپ اس چار ارب ڈالر میں سے کتنا انڈیا کے لیے مختص کر رہے ہیں ایک اور صارف نے آلٹمین کی حالیہ سوشل میڈیا پوسٹس میں نظر آنے والے پیٹرن کو الفاظ میں بیان کیا اور ایک ایسا سوال جو بہت سے انڈین صارفین کے ذہنوں میں ہے۔ انھوں نے کہا کہ گذشتہ چند دنوں سے آپ انڈیا اور انڈین صارفین کی بہت تعریف کر رہے ہیں۔ انڈیا کے لیے یہ اچانک محبت کیسے پیدا ہوئی؟ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پردے کے پیچھے کچھ گہری حکمت عملی چل رہی ہے اگرچہ یہ تبصرہ تھوڑا سا سازشی لگ سکتا ہے لیکن اس کے کم از کم کچھ حصے میں کسی حد تک سچائی ہے۔ آلٹمین کی کرکٹ جرسی میں اپنی تصویر شیئر کرنے سے چند گھنٹے قبل انھوں نے ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی تھی جس میں انڈیا کی جانب سے مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کو اپنانے کی تعریف کی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ دیکھنے میں حیرت انگیز ہے اور یہ دنیا کو پیچھے چھوڑ رہا ہے۔ یہ پوسٹ انڈیا میں بھی وائرل ہوئی جبکہ میڈیا نے اس پر صارفین کے ردعمل پر متعدد کہانیاں لکھیں۔ یہاں تک کہ کسی نے ریڈٹ تھریڈ بھی شروع کیا جس نے کافی مزاحیہ انداز میں ریڈائٹر کے تجسس اور شاید الجھن کو ظاہر کیا۔ ریڈٹ پر آلٹ مین کی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اس شخص نے لکھا کہ 'کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ سیم آلٹمین اپنے ٹویٹ میں کس بارے میں بات کر رہے ہیں؟' چند روز قبل آلٹمین نے وزیر اعظم نریندر مودی کی سٹوڈیو گھبلی طرز کی تصاویر کو ری ٹویٹ کیا تھا جو وفاقی حکومت کے سٹیزن انگیجمنٹ پلیٹ فارم نے شیئر کی تھیں۔ آلٹمین کی ان تمام پوسٹوں پر ان کے مقاصد پر سوال اٹھاتے ہوئے کافی تبصرے کیے گئے ہیں۔ آلٹمین کی جانب سے انڈیا کے بارے میں پوسٹوں پر شکوک وشبہات کی وجہ ملک کی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کے بارے میں ان کے ماضی کے خیالات ہو سکتے ہیں۔ سنہ 2023 میں ایک دورے کے دوران انھوں نے مصنوعی ذہانت کے ٹولز بنانے والے چھوٹے انڈین سٹارٹ اپس کو تقریباً مسترد کر دیا تھا جو اوپن اے آئی کی تخلیقات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ایک تقریب میں جب ان سے پوچھا گیا کہ ایک کروڑ ڈالر کے کم بجٹ کے ساتھ ایک چھوٹی اور سمارٹ ٹیم مصنوعی ذہانت کے بنیادی ماڈل کیسے بنا سکتی ہے تو انھوں نے جواب دیا کہ اس کی کوشش کرنا مکمل طور پر مایوس کن ہوگا۔

سست اوور ریٹ کا پنت کو بھگتنا پڑا خمیازہ، لاکھوں روپے کا جرمانہ عائد

لکھنؤ ٹیم کے گیندباز سنگھ راٹھی پر بھی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ راٹھی نے گیندبازی کے دوران بلے باز کو آؤٹ کرنے کے بعد غلط اشارہ کیا تھا

خراب فارم سے جوجھ رہے لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت کو ایک اور جھٹکا لگا ہے۔ دراصل بی سی سی آئی نے پنت پر لاکھوں روپے کا جرمانہ لگا دیا ہے۔ اس کے علاوہ لکھنؤ ٹیم کے گیندباز دگویش سنگھ راٹھی پر بھی جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ممبئی کے خلاف میچ جیتنے والی لکھنؤ سپر جائنٹس کو میچ کے دوران سست اوور ریٹ کی وجہ سے خمیازہ بھگتنا پڑا ہے۔ رشبھ پنت پر 12 لاکھ روپے کا جرمانہ لگا ہے جبکہ دگویش راٹھی پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ راٹھی نے گیندبازی کے دوران بلے باز کو آؤٹ کرنے کے بعد غلط اشارہ کیا تھا۔ گزشتہ میچ میں بھی راٹھی کو ان کی اسی طرح کی حرکت کے لیے سزا ملی تھی۔ وہ وکٹ لینے کے بعد بلے باز کی طرف ایسے اشارہ کرتے ہیں جیسے ان کا حساب کتاب نپٹا رہے ہیں۔ آئی پی ایل کی طرف سے جاری میڈیا ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت پر جمعہ کو بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم، لکھنؤ میں ممبئی انڈینس کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 16ویں میچ کے دوران سست اوور ریٹ بنائے رکھنے کے لیے جرمانہ لگایا گیا ہے۔ چونکہ یہ آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی دفعہ 22.2 کے تحت ان کی ٹیم کا اس سیزن کا پہلا جرم تھا جو کم سے کم اوور ریٹ غلطی سے متعلق ہے۔ اس لیے پنت پر 12 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔ وہیں دگویش راٹھی نے اس سیزن میں دفعہ 5.2 کے تحت دوسرا لیول-1 کا جرم کیا ہے اور اس لیے انہیں 2 ڈی میرٹ پوائنٹس ملے ہیں۔ اس سے پہلے ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی ان کے کھاتے میں جڑ چکا ہے۔ جو ان کو یکم اپریل 2025 کو پنجاب کنگس کے خلاف کھیلے گئے ایل ایس جی کے میچ کے دوران ملا تھا۔ ضابطہ اخلاق کے لیول-1 کی خلاف ورزی کے لیے میچ ریفری کا فیصلہ آخری اور قابل قبول ہوتا ہے۔

خوشدل شاہ نے شائقین پر کیوں حملہ کیا، وجہ سامنے آگئی؟

پاکستان کرکٹ بورڈ نے بھی اپنے موقف پیش کر دیا

نیوزی لینڈ کیخلاف سیریز کے تیسرے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں آل راؤنڈر خوشدل شاہ کے فینز کیساتھ الجھنے کے معاملے پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کا ردعمل آگیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ ردعمل میں کہا گیا ہے کہ غیر ملکی شائقین نے گراؤنڈ میں موجود کرکٹرز کے بارے نازیبا الفاظ ادا کیے تھے جس پر خوشدل شاہ ناراض ہوئے۔ پاکستان مخالف آوازیں کسنے پر کرکٹر خوشدل شاہ نے افغان شائقین کو منع کیا تاہم منع کرنے پر شائقین نے پشتو میں مذید نازیبا الفاظ ادا کیے اور پھر افغان شائقین نے خوشدل شاہ سے ہاتھا پائی کی کوشش بھی کی۔ بعدازاں پاکستانی ٹیم کی شکایت پر 2 غیر ملکی شائقین کو سٹیڈیم سے باہر نکال دیا گیا۔ افغان شائقین کی جانب سے کرکٹر کو اُکسانے پر جب آل راؤنڈر خوشدل شاہ فینز کی جانب حملہ کرنے کیلئے بڑھے تو سیکیورٹی اہلکاروں اور کھلاڑیوں نے انہیں روک لیا اور بیچ بچاؤ کرایا۔

پوری سیریز میں کہیں جیت کی لگن دکھائی نہیں دی

سنیچر کے روز سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں میزبان ٹیم نیوزی لینڈ نے آٹھ کھلاڑیوں کے نقصان پر پاکستان کو جیت کے لیے 265 رنز کا ہدف دیا تھا تاہم پاکستان محض 221 رنز بنا سکا۔ یوں نیوزی لینڈ نے تیسرے ون ڈے میں پاکستان کو 43 رنز سے ہرا کر سیریز تین صفر سے اپنے نام کر لی۔ یاد رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تین میچوں پر مشتمل ون ڈے سیریز کا آغاز نیوزی لینڈ میں 29 مارچ سے ہوا تھا۔ سیریز کے دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 84 رنز سے شکست دے کر سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی تھی جبکہ اس سے قبل 29 مارچ کو کھیلے جانے والے پہلے ون ڈے میں بھی پاکستان نے نیوزی لینڈ کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی تھی اور اس میں بھی پاکستان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ واضح رہے کہ آج ماؤنٹ منگوئی میں ہونے والی بارش کے باعث میچ کے ٹاس میں تاخیر ہوئی جس کی وجہ سے کھیل کو 50 کی بجائے 42 اوورز تک محدود کیا گیا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں میزبان ٹیم نے ایک بار پھر جارحانہ کھیلتے ہوئے مقررہ اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 264 رنز بنائے۔ کپتان مائیکل بریسویل 59 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ اوپنر ریس ماریو 58 رنز کے ساتھ دوسرے نمایاں کھلاڑی رہے۔ پاکستان کی جانب سے عاکف جاوید چار وکٹیں لے کر سرفہرست رہے جبکہ نسیم شاہ نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا اور فہیم اشرف اور سفیان مقیم کے حصے میں ایک، ایک وکٹ آئی۔ پاکستان نے جب ہدف کا تعاقب شروع کیا تو کھیل کے آغاز میں ہی پاکستان کے اوپننگ بلے باز امام الحق کو چہرے پر گیند لگ گئی جس کی وجہ سے انھیں میدان سے باہر جانا پڑا اور ان کی جگہ عثمان خان نے سنبھالی۔ 17ویں اوورز کے اختتام تک جب پاکستان کے محض 74 رنز بن پائے تھے تو اسی اوور میں پاکستانی پلیئر عبداللہ شفیق، بین سیئر کے ہاتھوں آؤٹ ہو گئے اور یوں گرین شرٹس کی پہلی وکٹ گر گئی۔ پھر تو جیسے وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کا سلسلہ ہی چل پڑا۔ پاکستان کو دوسری وکٹ کا نقصان اس وقت اٹھانا پڑا جب عثمان خان کو بریس ویل نے آؤٹ کیا اور یوں وہ محض 12 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ پاکستانی بلے باز بابر اعظم 50 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہوئے، محمد وسیم بغیر کوئی رن بنائے پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہوئے جبکہ ان کے بعد طیب طاہر 33 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ سلمان علی آغا 11 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے اور ابھی 169 کا مجموعی سکور ہی ہوا تھا کہ کپتان محمد رضوان 37 رنز پر پویلین لوٹ گئے۔ فہیم اشرف صرف تین، نسیم شاہ 17، جبکہ عاکف جاوید محض ایک ہی رن بنا پائے اور یوں پاکستانی ٹیم 40 اوورز میں 221 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کی جانب سے مسلسل ناقص کارکردگی پر سوشل میڈیا شائقین سخت تنقید کرتے نظر آئے۔ صحافی اجمل جامی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں بابر اعظم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا کہ 'بابر تم نے کیا کیا؟ ایک بار پھر محض 50؟ ایک اور ناقص شاٹ، میچ کو جتوانے والی صلاحیت کا فقدان نظر آیا۔' ایک دل جلے صارف نے ایکس پر لکھا کہ 'نیوزی لینڈ کا مکمل وائٹ واش اور پاکستانی کرکٹ ٹیم کی ناقص کارکردگی۔ اس پوری سیریز میں کہیں جیت کی لگن دکھائی نہیں دی۔ ایک بار پھر پاکستان کی شرمناک شکست۔' ایکس صارف اعجاز ملک نے پاکستانی کرکٹ ٹیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'بس اب بہت ہو گیا، پی سی بی کو جانبداری کی بجائے پیشہ ورانہ مہارت پر توجہ دینی چاہیے۔ محسن نقوی کے لیے یہ درست وقت ہے کہ وہ اب استعفیٰ دیں اور کسی دوسرے شخص کو پی سی بی میں اصلاحات کا موقع دیا جائے۔' تاہم جہاں سوشل میڈیا صارفین کی بڑی تعداد پاکستانی کرکٹ ٹیم کی شکست پر انگلیاں اٹھاتی نظر آئی، وہیں کچھ صارفین یہ کہتے ہوئے بھی دکھائی دیے کہ آگے آنے والے پی ایس ایل کی تیاریوں میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں یہ شکست بھی قصہ پارینہ بن جائے گی، اس لیے حوصلہ رکھیں۔

دہلی میں بے تحاشہ فیس میں اضافہ کر والدین سے لوٹ شروع

بھاجپا کی سرکار آنے کے بعد دہلی لوگ پریشان ہیں، اسپتالوں میں دوائیں دستیاب نہیں ہیں اور طویل بجلی میں کٹوتی ہو رہی ہے: منیش سسودیا

نئی دہلی، 5 اپریل: عام آدمی پارٹی نے دہلی کے نجی اسکولوں میں فیسوں میں اضافے کے لئے سی بی آئی کی انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ سینئر "اے اے پی" کے رہنما اور سابق دہلی کے وزیر تعلیم منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی میں لوٹ مار کرنے والے والدین کی کھلی بدعنوانی شروع ہو گئی ہے۔ حکومت کے بغیر نجی اسکول گٹھ جوڑ کر فیسوں میں اضافہ نہیں کر سکتے۔ یہ ضروری ہے کہ دہلی حکومت کے وزراء نے اس میں سے کتنا وصول کیا ہے، تاکہ اس کا انکشاف کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی حکومت نے 10 سال تک نجی اسکولوں میں فیسوں میں اضافے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اروند کیجریوال نے نہ صرف تعلیم مافیا کو ختم کیا، بلکہ، بچوں کی بڑھتی ہوئی فیسوں کو بھی واپس کر دیا تھا، لیکن جیسے ہی بی جے پی حکومت آتی ہے، انہیں لوٹ مار کی کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔ جبکہ نجی اسکولوں میں نہ تو اساتذہ کی تنخواہ میں اضافہ ہوا ہے اور نہ ہی سہولیات میں اضافہ ہوا ہے۔ ہفتے کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں، منیش سسودیا نے کہا کہ جب سے بی جے پی حکومت دہلی میں تشکیل دی گئی ہے، وہ روزانہ دہلی کے عوام کے مفادات کے خلاف کام کر رہا ہے۔ اروند کیجریوال نے عوامی دلچسپی کی متعدد اسکیمیں شروع کیں۔ اس میں، خواتین نے بسوں میں مفت ٹکٹ حاصل کرنا چھوڑ دیا ہے، کلینک بند کر دیئے گئے ہیں، اسپتالوں میں دوائیں لینا بند کر دی گئی ہیں، ٹیسٹ بند ہو گئے ہیں۔ بی جے پی حکومت ہر روز کچھ ایسے اقدامات اٹھا رہی ہے، جو دہلی کے لوگوں سے پریشان ہے۔ وہ دہلی کے لوگوں کے بارے میں بالکل بھی پریشان نہیں ہیں۔ 10 سالوں میں، اروند کیجریوال کو دہلی کی بجلی بڑی مشکل سے ملی یہ نظام درست تھا، لیکن پچھلے کچھ دنوں سے، طویل بجلی کی کٹوتیوں کو مسلسل دیکھا جا رہا ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ اب دہلی کے نجی اسکولوں نے من مانی سے فیسوں میں اضافہ شروع کر دیا ہے۔ 2015 میں، جب میں دہلی کا وزیر تعلیم تھا، تو نجی اسکولوں کی فیسوں پر قابو پا لیا گیا۔ "اے اے پی" حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ دہلی میں کوئی بھی نجی اسکول صوابدیدی ہیرا پھیری سے فیسوں میں اضافہ نہیں کر سکے گا۔ "اے اے پی" کی حکومت سے پہلے، نجی اسکولوں کا کھلا راز تھا۔ 2015 سے پہلے، ایک بچہ ایک نجی اسکول میں داخلہ لے گیا، پھر نجی اسکول ہر سال کسی بھی والدین کو لوٹ سکتے تھے اور والدین کو بے بس محسوس ہونا پڑتا ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ "اے اے پی" حکومت نے نجی اسکولوں کو روکنے کے لئے ہر ایک اسکول کا آڈٹ کیا۔ حکومت نے سی اے جی سے پائل چالورڈ اکاؤنٹنٹ کی خدمات حاصل کیں اور تمام چھوٹے اور بڑے نجی اسکولوں کا آڈٹ حاصل کیا۔ نیز، ہر نجی اسکول کو ہدایت دی گئی تھی کہ حکومت کی اجازت کے بغیر کوئی بھی نجی اسکول فیس میں اضافہ نہیں کرے گا۔ فیسوں میں اضافے سے پہلے، حکومت کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ضروری بنایا گیا تھا اور صرف اسکولوں کو فیسوں میں اضافہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی، اساتذہ کی تنخواہ دینے کے لئے فیسوں میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ لہذا اجازت دی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ، "AAP" کی حکومت کسی بھی نجی اسکول کو فیس بڑھانے کی اجازت نہیں دی۔ منیش سسودیا نے کہا کہ "اے اے پی" حکومت آڈٹ کے دوران پائی گئی کہ ایک نجی اسکول میں 30 کروڑ ہیں، کسی کے پاس 40 کروڑ ہیں اور کسی کے پاس 100 کروڑ روپے ہیں۔ جن اسکولوں میں پیسہ پڑا تھا، انھوں نے فیس بڑھانے کی اجازت نہیں دی۔ جب "آپ" حکومت نے نجی اسکولوں کی کھلی لوٹ کو روک دیا چنانچہ یہ اسکول بڑے وکلاء کے ساتھ حکومت کے خلاف عدالت گئے۔ تب حکومت نے عدالت میں سب سے بڑے وکلاء کی پیروی کر کے بھی قانونی چارہ جوئی کی۔ پچھلے 10 سالوں کے دوران، دہلی گورنمنٹ کورٹ میں نجی اسکولوں میں سب سے زیادہ مقدمات تھے۔ کیونکہ حکومت نے نجی اسکولوں پر پابندی عائد کر رکھی تھی اور والدین کو لوٹ مار سے بچے ہوئے تھے۔ لیکن اب دہلی میں بی جے پی حکومت کے بعد نجی اسکولوں کو والدین کو لوٹنے کے لئے کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔ دہلی کے عوام نے حکومت کو چلانے کے لئے ان کا انتخاب کیا ہے۔ دہلی کے لوگوں نے 2500 روپے اور مفت گیس سلنڈر دینے کے انتخابی وعدے کو پورا کرنے کے لئے بی جے پی کا انتخاب کیا ہے۔ دہلی کے لوگوں نے بھاجپا حکومت کو آتے ہی نجی اسکولوں کی فیسوں میں اضافہ کرنے کے لئے انتخاب نہیں کیا۔ منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی کے بہت سے نجی اسکولوں نے حکومت کی اجازت کے بغیر من مانی طور پر فیسوں میں اضافہ کیا ہے اور بچوں کے لئے اسکول کے دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ دہلی میں پبلک اسکول میں 11 اور بارہویں بچوں کے لئے 12 ہزار روپے کی ماہانہ فیس تھی، جسے بڑھا کر 13 ہزار کر دیا گیا ہے۔

وقف بل، غریب مسلمانوں کو با اختیار بنائے گا: شاہنواز حسین

پٹنہ: حال میں منظور وقف ترمیمی بل پر سیاسی طوفان کے بیچ بی جے پی کے قومی ترجمان اور سابق مرکزی وزیر سید شاہنواز حسین نے اس کا پرزور دفاع کیا ہے۔ انہوں نے اسے موافق مسلمان اور موافق غریب قانون قرار دیا۔ سمستی پور میں آئی اے این ایس سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں منظور بل کا مقصد غیر مراعات یافتہ مسلمانوں خاص طور پر ان لوگوں کو جو تاریخی لحاظ سے پیچھے رہ گئے با اختیار بنانا ہے۔ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کے مفاد میں ہے۔ یہ غریب مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے گا اور انہیں پھر سے ترقی کرنے کا ایک موقع عطا کرے گا۔ شاہنواز حسین نے یہ بھی بتایا کہ بل کی تائید میں بولنے کے بعد سے انہیں آن لائن دھمکیاں اور گالیاں مل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر مجھے مسلسل دھمکایا جا رہا ہے اور گالیاں دی جا رہی ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کا پتہ چلا رہے ہیں لیکن میں جس چیز کو صحیح مانتا ہوں اس پر اٹل رہتا ہوں۔ بل کے سیاسی اثرات کے تعلق سے انہوں نے جنتادل یو سے مسلم قائدین کے مستعفی ہونے کو خارج کیا اور کہا کہ جو لوگ جا رہے ہیں وہ کوئی با اثر نہیں ہیں۔ کوئی بڑا چہرہ جنتادل یو چھوڑ کر نہیں جا رہا ہے۔ پارٹی یا این ڈی اے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ بل ہمیں مزید ووٹ دلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہی ہے جیسا کہ اس نے شہریت ترمیمی قانون کے دوران کیا تھا۔ مسلمانوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے مسلم فرقہ سے اپیل کی کہ وہ پرسکون رہے اور باخبر رہے۔

وزیر داخلہ امیت شاہ کا دورہ چھتیس گڑھ، 86 نکسلیوں نے خود سپردگی اختیار کر لی

بستر/حیدرآباد: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے چھتیس گڑھ کے بستر کے دورے کے درمیان ہفتہ کو تلنگانہ کے بھدرادری کتہ گوڑم ضلع میں ماؤنواز تنظیم کو ایک اور دھچکا دیتے ہوئے 86 نکسلیوں نے اجتماعی طور پر خود سپردگی کی۔

ان میں سے زیادہ تر کا تعلق چھتیس گڑھ سے ہے۔ معلومات کے مطابق نکسلیوں کتہ گوڑم میں ہیم چندر پورم پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچ کر ملٹی زون-1 کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) چندر شیکھر ریڈی کے سامنے خود سپردگی کی۔ ہتھیار ڈالنے والوں میں 66 مرد اور 20 خواتین شامل ہیں۔ یہ تمام ماؤنواز طویل عرصے سے آئی ای ڈی دھماکوں، فائرنگ، قتل اور ٹھیکیداروں سے بھتہ وصولی جیسے سنگین واقعات میں شامل رہے ہیں۔ آئی جی چندر شیکھر ریڈی نے کہا کہ ان تمام نے حکومت تلنگانہ کے ذریعہ چلائے جا رہے 'آپریشن چیوتھا' کے تحت ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ حکومت نے باز آبادکاری اسکیم کے تحت ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو 000,25 روپے کی فوری امداد بھی فراہم کی ہے۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف آر جے ڈی نے بھی کیا سپریم کورٹ کا رخ

میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ اس بل کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے

نئی دہلی: پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن جماعتوں کی شدید مخالفت کے باوجود حکمراں جماعت وقف ترمیمی بل پاس کرنے میں کامیاب رہی۔ یہ بل صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد قانون کی شکل اختیار کر لے گا، لیکن اپوزیشن جماعتیں بل کی مخالفت سے پیچھے نہیں ہٹ رہی ہیں۔ کئی سیاسی جماعتیں اس بل کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کر چکی ہیں، اور اب اس فہرست میں آر جے ڈی بھی شامل ہو گئی ہے۔ اس تعلق سے بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے پٹنہ میں پریس کانفرنس کر جانکاری دی۔ آر جے ڈی سے قبل کانگریس، مجلس اتحاد المسلمین اور عاپ نے بھی وقف ترمیمی بل کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ کانگریس کی جانب سے بہار کے کشن گنج سے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی جو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے پارٹی کے صدر اسد الدین اویسی نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی، جبکہ عام آدمی پارٹی کی جانب سے اوکھلا سے رکن اسمبلی امانت اللہ خان نے عرضی داخل کی ہے، جو دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ اگر بہار میں ہماری حکومت آئی تو اس بل کو ہم کچرے کے ڈبے میں پھینک دیں گے۔ وقف کی لڑائی ایوان، سڑک اور عدلیہ تک جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہم لوگ جس طرح ریزرویشن کی لڑائی کے لیے سڑک سے ایوان تک آواز اٹھاتے ہوئے عدالت تک گئے۔ اسی طرح وقف بورڈ کو لے کر مسلمانوں کے ساتھ جو ناانصافی ہو رہی ہے، اسی سلسلے میں آج ہفتہ (5 اپریل) کو راشٹریہ جنتا دل سپریم کورٹ گئی ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ہمارے اراکین پارلیمنٹ نے اس بل کے خلاف ووٹ کیا۔ ہم لوگوں کا خیال ہے یہ ایک غیر آئینی بل ہے۔ آرٹیکل 26 مذہب کی آزادی کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ بی جے پی کے لوگ پولرائزیشن کی سیاست کر رہے ہیں، یہ لوگ ملک کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ مہنگائی، ہجرت اور ملک کی معاشی حالات جیسے مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ لوگ صرف اور صرف اپنی سیاسی روٹی سینکنا چاہتے ہیں۔ آر ایس ایس اور بی جے پی کے لوگ آئین مخالف ہیں، کیونکہ یہ لوگ مسلسل آئین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ یہ لوگ پورے ملک میں ناگپوری یہ قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف جہاں ہم لوگ آئین اور سیکولرازم کی بات کرتے ہیں وہیں وزیر اعلیٰ نتیش کمار بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ ان پر ہم کوئی تبصرہ نہیں کریں گے، ان کی حالت دیکھ کر ہمیں فکر ہو رہی ہے۔ لیکن جو بھی پارٹی اس بل کی حمایت کر رہی تھی اور جو اپنے آپ کو سیکولر پارٹیاں کہتی تھیں یا خود کو سیکولر لیڈر کہتے تھے ان کا پردہ فاش ہو گیا ہے۔ تیجسوی یادو نے اس حوالے سے مزید کہا کہ یہ سیاست کرتے ہیں! ایسے لوگ ملک کی عوام، اتحاد اور نظریے کی سیاست نہیں کرتے۔ اب کوئی کتنا بھی آ کر جواز پیش کرے کہ نریندر مودی اور بی جے پی کے لوگ مسلمان کا بھلا چاہتے ہیں اور یہ بل مسلمانوں کے حق میں ہے کوئی بھی اسے قبول نہیں کرے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "جو لوگ دن ورات مسلمان کو گالی دیتے ہیں، کھلے عام ٹی وی پر گالی دیتے ہیں۔ ان کے رکن پارلیمنٹ ایوان میں مسلمانوں کو ملا کہتے ہیں، ان کے لیڈر گولی مارنے کی بات کرتے ہیں۔ وزیر اعظم کہتے ہیں کہ انہیں کپڑوں سے پہچانو، منگل سوتر چھین لیں گے۔" اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "بہار میں بچول کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے ووٹنگ کا حق چھین لینا چاہیے اور یہ لوگ ڈھونگ کرتے ہیں مسلمان بھائیوں کے خیر خواہ ہونے کا۔ عوام اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔" تیجسوی یادو نے کھلے لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ جب بہار میں ہماری حکومت آئے گی تو ہم اسے کسی بھی قیمت پر نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ میں دلت بھائیوں سے اور ہندو بھائیوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ آر ایس ایس اور بھاجپائی پسماندہ طبقوں کو معاشی طور پر مرکزی دھارے سے دور کرنا کا ایک منصوبہ چلا رہی ہے۔

ابھی تو مسلمان نشانے پر ہیں، لیکن اصل ہدف دلت، قبائلی اور ہمارے پسماندہ ہندو ہیں۔ جو دلت ہندو ہیں اور قبائلی ہندو ہیں، وہ مرکزی دھارے میں نہ آ جائے ان کو روکنے کے لیے سازش کی جا رہی ہے۔

جنتادل یو نے بلائی مسلم لیڈران کی پریس کانفرنس، لیکن کسی سوال کا نہیں دیا

پٹنہ: وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ سے پاس ضرور ہو گیا ہے، لیکن بہار اور تمل ناڈو میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ جنتادل یو اور ٹی ڈی پی نے جس طرح اس بل کی حمایت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں کی ہے، اس سے مسلم طبقہ حیران ہے۔ خاص طور سے بہار کی سیاسی ہلچل بہت بڑھ گئی ہے، کیونکہ رواں سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تنقید کا سامنا کر رہی نتیش کمار کی پارٹی جنتادل یو نے پارٹی اقلیتی سیل کی پریس کانفرنس بلائی اور مسلم لیڈران کو اس میں بیٹھا دیا۔ حالانکہ اس پریس کانفرنس میں میڈیا کے کسی بھی سوال کا جواب کسی جنتادل یو لیڈر نے نہیں دیا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اس پریس کانفرنس میں جنتادل یو 3 ایسے مسلم لیڈران بھی موجود تھے جو کچھ دنوں سے لگاتار وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں آواز اٹھا رہے تھے۔ جب ان سے پریس کانفرنس میں موجودگی سے متعلق سوال کیا گیا تو وہ خاموشی سے اٹھ کر نکل گئے۔ اس معاملے میں آر جے ڈی نے طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیمیج کنٹرول کے لیے زبردستی پریس کانفرنس کروائی گئی۔ دراصل پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل پر حمایت سے ناراض جنتادل یو کے کم از کم 5 بڑے لیڈران نے استعفیٰ دے دیا ہے، اور ذیلی سطح پر بھی کئی مسلم لیڈران و کارکنان نے پارٹی کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ کئی دیگر ناراض ہیں، جو کبھی بھی استعفیٰ کا اعلان کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پارٹی اعلیٰ کمان نے ناراض لیڈران کو سمجھانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ان ناراض لیڈران میں ایم ایل سی غلام غوث اور سابق راجیہ سبھا رکن اشفاق کریم بھی شامل ہیں جو لگاتار وقف ترمیمی بل کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آج جنتادل یو اقلیتی سیل کی پریس کانفرنس میں غلام غوث اور اشفاق کریم بھی موجود تھے۔ ان کے علاوہ شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین افضل عباس، جنتا دل یو اقلیتی سیل کے صدر اشرف انصاری، سنی وقف بورڈ صدر انجم آرا، کہکشاں پروین اور سلیم پرویز وغیرہ بھی پریس کانفرنس میں موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انجم آرہ نے کہا کہ جنتادل یو نے وقف ترمیمی بل کو لے کر جو 5 مشورے جے پی سی میں دیے تھے، وہ سبھی مشورے مان لیے گئے، تبھی اس بل کی حمایت کا فیصلہ پارلیمنٹ میں کیا گیا۔

اشرف انصاری نے بھی کچھ اسی طرح کا اظہار خیال کیا اور کہا کہ نتیش کمار نے ہمیشہ اقلیتی سماج کی بہتری کے لیے قدم اٹھائے ہیں، ان کے خلاف ناانصافی وہ کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ جب پریس کانفرنس کرنے والے لیڈران سے میڈیا نے سوال پوچھنا شروع کیا تو سبھی اس سے بچتے نظر آئے۔ اس پر تنازعہ بھی ہو گیا۔

کیا عدالت عظمیٰ وقف جیسے کسی قانون کو ختم کر سکتی ہے؟

نئی دہلی: وقف ترمیمی بل اپوزیشن کی سخت مخالفت کے باوجود پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہو چکا ہے۔ کچھ لیڈران اس بل کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ بھی پہنچ گئے ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اس کا کتنا اثر دیکھنے کو ملے گا۔ لگاتار سرخیوں میں رہنے والے وقف ترمیمی بل سے متعلق اب عام لوگوں کے ذہن میں یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا وقف جیسے کسی بھی قانون کو عدالت عظمیٰ ختم کر سکتی ہے؟ آئیے، یہاں ہم اس سوال کا جواب جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

1. کیا سپریم کورٹ ختم کر سکتا ہے وقف جیسا کوئی قانون؟

ہندوستان میں عدالت عظمیٰ، یعنی سپریم کورٹ کو عدالت کا سب سے اعلیٰ درجہ حاصل ہے۔ سپریم کورٹ کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ کسی بھی قانون کو غیر آئینی قرار دے کر اسے ختم کر سکتی ہے۔ حالانکہ اس کے لیے بھی کچھ قواعد واصول کا پاس و لحاظ رکھنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی قانون آئین ہند کے تحت دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے تو سپریم کورٹ کے پاس اختیار ہے کہ وہ اس قانون کو ختم کر دے۔ اس کے علاوہ اگر بات کی جائے کسی ایسے قانون کی جو آئین ہند کی بنیادی روح کے خلاف ہے، تو ایسی صورت میں بھی سپریم کورٹ کو وہ قانون ختم کرنے کا اختیار ہے۔ مطلب یہ کہ سپریم کورٹ وقف اور اس جیسے کسی بھی قانون کو قواعد کے مطابق ختم کر سکتا ہے۔

2. سپریم کورٹ کب ختم کرتا ہے کوئی قانون؟

واضح ہو کہ سپریم کورٹ آف انڈیا بذات خود کسی بھی قانون کو اپنے طور پر ختم نہیں کرتا ہے، بلکہ اس کے لیے ایک طریقہ کار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی شخص یا ادارہ کے ذریعہ اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی جاتی ہے۔ عرضی پر سماعت کے دوران اگر سپریم کورٹ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ وہ قانون غیر آئینی ہے، تو پھر اس قانون کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

اتر پردیش میں وقف کے نام پر لاکھوں ایکڑ اراضی پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے

وقف ترمیمی بل سے سرکاری اراضی کی لوٹ مار اور غیر قانونی قبضوں کا خاتمہ ہوگا: یوگی آدتیہ ناتھ

مہاراج گنج: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کے روز یہاں کہا کہ پارلیمنٹ سے منظور شدہ وقف (ترمیمی) بل سے ملک میں سرکاری زمینوں کی لوٹ مار اور غیر قانونی قبضے کو ختم کیا جائے گا، جس کا استعمال اب ہم عوام کے لیے کریں گے۔ مسٹر یوگی آج ایک روزہ دورے پر مہاراج گنج پہنچے، جہاں انہوں نے روہن بیراج کے افتتاح سمیت 654 کروڑ روپے کے 629 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر منعقدہ جلسہ عام میں وزیر اعلیٰ نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی کامیابیوں کا ذکر کیا اور اگلے تین سالوں میں اتر پردیش سے غربت ختم کرنے اور ریاست کو ملک میں نمبر ون بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا، "حال ہی میں وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں منظور کیا گیا ہے، جس سے وقف کے نام پر سرکاری زمینوں کی لوٹ مار اور غیر قانونی قبضے کو ختم کیا جائے گا۔ عوامی مقاصد کے لیے مختص زمین پر کوئی بھی قبضہ نہیں کر سکے گا۔ سرکاری املاک کا استعمال اب عوامی فلاح و بہبود کے لیے اسکولوں، اسپتالوں، کالجوں، میڈیکل کالجوں اور بارڈر پروجیکٹس جیسے منصوبوں کے لیے کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اتر پردیش میں وقف کے نام پر لاکھوں ایکڑ اراضی پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے غریبوں کی مناسب فلاح و بہبود کو یقینی نہیں بنایا جا رہا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا، نیا قانون اب اس طرح کے استحصال کو روک دے گا۔ انہوں نے روہن بیراج کا افتتاح کرتے ہوئے کہا، بیراج سے 000,16 کسانوں کو فائدہ پہنچے گا اور 400,5 ہیکٹر سے زیادہ اراضی کو سیراب کیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اس بیراج کو ماں بنالیا دیوی کا نام دیا جائے گا۔ نیپال سے گورکھپور کی طرف بہنے والی روہن ندی کا پانی میٹھا ہے اور یہ کسانوں کے لیے کئی سالوں تک مفید رہے گا۔ اس بیراج کی مانگ 25 سال سے تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ بیراج آبپاشی اور سیلاب سے بچاؤ کے لیے کام آئے گا، اس کے علاوہ آبی ذخائر، سیاحت، کشتی رانی اور ریسٹورانوں کی ترقی کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔

Printer Publisher & Owner **Shareef** Printed at M/s Ala Printing Press,3636 Katra Dina Bag Lal Kuan Delhi-11006,Published from B-162, Gali No.3 Chand Masjid Mandawali New Delhi-92, Mob.8010659634, Email-rehmanexpressdaily@gmail.com **Editor: Shareef**